کیرالا ریڈر
اردو
چھٹی جماعت

Kerala Reader
URDU
Standard
VI

GOVERNMENT OF KERALA
DEPARTMENT OF EDUCATION

Prepared by
State Council of Educational Research and Training (SCERT)
Kerala.
2016

قومی ترانہ

جن گن من ادھی نایک جیہ ہے
بھارت بھاگیہ ودھاتا
پنجاب سندھ گجرات مراٹھا
دراوڑ اتکل بنگا
وندھیہ ہماچل یمنا گنگا
اچھل جل دھی ترنگا
تواشبھ نامے جاگے
تواشبھ آشش ماگے
گاہے توا جیا گاتھا
جن گن منگل دایک جئے ہے
بھارت بھاگیہ ودھاتا
جیہ ہے جیہ ہے جیہ ہے
جیہ جیہ جیہ جیہ ہے!

عہد نامہ

ہندوستان میرا وطن ہے۔تمام ہندوستانی میرے بھائی اور بہن ہیں۔میں اپنے ملک سے محبت کرتا ہوں اور مجھے اس کے متنوع اور بیش بہا ورثے پر فخر ہے۔میں ہمیشہ اس کے شایانِ شان بننے کی کوشش کروں گا۔میں اپنے والدین، اساتذہ اور بزرگوں کا ادب کروں گا اور ہر ایک کے ساتھ خوش خلقی سے پیش آؤں گا۔میں اپنے ملک اور لوگوں سے عقیدت کا عہد کرتا ہوں، ان کی بھلائی اور خوش حالی میں میری خوشی مضمر ہے۔

Prepared by:
State Council of Educational Research & Training (SCERT)
Poojappura, Thiruvananthapuram-12, Kerala
E-mail: scertkerala@gmail.com
©
Government of Kerala
Department of Education
2015

پیارے بچّو !

نئ جماعت میں آپ کا استقبال ہے۔

لیجیے! چھٹی جماعت کی درسی کتاب 'کیرالا ریڈر اردو' آپ کے سامنے حاضر ہے۔ یہ آپ کی دلچسپی اور آپ کے آس پاس کے ماحول کو نظر میں رکھ کر تیار کی گئی ہے۔ جس میں اچھی اچھی کہانیاں، چھوٹی چھوٹی نظمیں اور دلچسپ سرگرمیاں شامل ہیں۔ ان کے ذریعے دوسروں سے گفتگو کرنے کی صلاحیت پیدا کر سکتے ہیں، اپنی دل کی بات ظاہر کر سکتے ہیں اوراس طرح آپ اپنی ذہنی صلاحیتیں بھی ابھار سکتے ہیں۔

امید ہے کہ کیرالا کے ماحول کے مطابق تیار کی گئی یہ کتاب ایک حد تک آپ کی تعلیمی ضرورت پوری کرے گی اور اس کی مدد سے آپ اردو پڑھنے لکھنے اور بولنے میں ابتدائی مہارت حاصل کر سکیں گے۔

ڈاکٹر ایس۔ رویندرن نائر
ڈائریکٹر
ایس ۔سی ۔ای ۔آر ۔ٹی
کیرالا

Text book Development Committee
Urdu - Standard VI

Members

Abdu Nazir Kuyyil, HSA Urdu, GHSS Vazhakkad,Malappuram
Abdul Jaleel C.V, HSA Urdu, RGMHSS Mokeri, Kannur
Babu. K, GUPS Pande, Kasaragode
Faisal V.P, HSA Urdu, GJHSS Naduvattam, Palakkad
Hijas Latheef C.C.O, JLT Urdu, GHSS Niramarathur,Malappuram
Hussain M, JLT Urdu, VAUPS Mangalam,Malappuram
Ishaq AV, JLT Urdu, AUPS Irumbuchola,Malappuram
Muhammed Koya PP, JLT Urdu, AUPS Chittilamchery, Palakkad
Muhammed Shafi E.K, JLT Urdu, GUPS Pinangode, Wynad
Kamarunneesa K, JLT Urdu, GMUPS Kodiyathur, Kozhikkode
Sunil Kumar. KP, HSA Urdu GVHSS Koduvally,Kannur

Experts

Dr. Abdul Gaffar P, (Rtd.)HOD Urdu, Govt.College Malappuram
Dr. Fathima Beegum, (Rtd.)Prof. & HOD Urdu, Osmaniya University Hyderabad
Dr. Muhammed Kaleem Zia, Asst. Prof. Urdu, Ismail Yusuf College Mumbai
Dr. Mohd. Nisar Ahammed, Asst. Professor . Dept of Urdu, SV University Tirupati
N. Moideen Kutty, (Rtd.)Research Officer, SCERT, Thiruvananthapuram.
Dr. Syed Sajjad Hussain, Chairman & Prof. of Urdu, Madras University Chennai
Dr. Syed Khaleel Ahamed, Prof. & HOD KUVEMPU University, Sahyadri, Shimoga
Dr. Aboobacker P.K, HOD Urdu, Govt.College Malappuram

Artists

Devarajan P, Drawing Teacher, GHSS Neeleswaram, Kozhikkode.
Madhavan VP, Drawing Teacher, GTTI (Men) Kozhikkode.
Sunilkumar MO, DIET Kannur.

Academic Co-ordinator

Dr. Faisal Mavulladathil
Research Officer, SCERT, Thiruvananthapuram.

State Council of Educational Research and Training (SCERT)
Vidyabhavan, Poojappura, Thiruvananthapuram - 695 012

فہرست

یونٹ I پالیں پوسیں

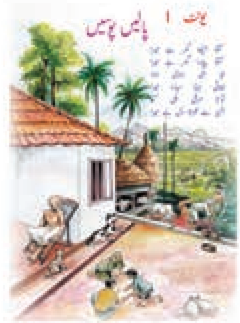

میری ماں	نظم	08
دوسا چٹنی	گفتگو	10
دودھ کی طرح	بیانیہ	14
اجازت دیجیے	خط	17
انتظار میں	کہانی	19

یونٹ II پڑھیں کھیلیں

پھول ہیں کہاں؟	گفتگو	25
ہماری دعا	نظم	28
سنہرا زمانہ	بیانیہ	30
محبت کی شمعیں جلائیں گے ہم	نظم	33
رحم و انصاف	کہانی	35

یونٹ III ہریالی دیکھیں

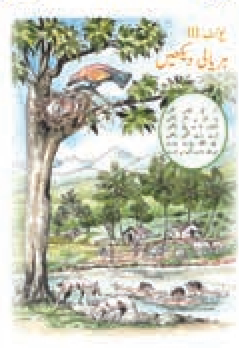

دیس کی دھرتی	بیانیہ	41
دل لگائیں	گفتگو	45
بارش	کہانی	48
پہلی بوند	نظم	52

یونٹ IV بیچیں خریدیں

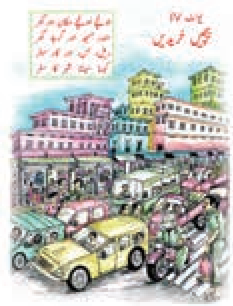

تازہ تازہ سستا سستا	نظم	56
کیا ہم بدل سکتے ہیں	گفتگو	59
الگ ہی دنیا	بیانیہ	62
بچہ ہو تو ایسا	کہانی	65

یونٹ V جنگل جائیں

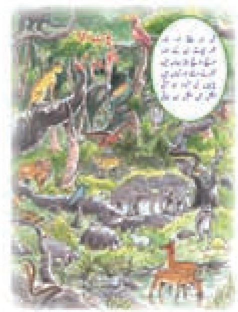

چیونٹی اور چڑیا	گفتگو	72
ایک تھا کوّا ایک تھی چڑیا	نظم	75
کالو میاں	بیانیہ	77
ماں کا پیار	کہانی	81

یونٹ ۱

پالیں پوسیں

کتنا اچھا گھر ہے میرا
کتنا پیارا گھر ہے میرا
ابا امی دادی دادا
بھائی بہنا سہارا میرا
توتا مرغی بلّی کتا
جن سے بھرتا دل ہے میرا

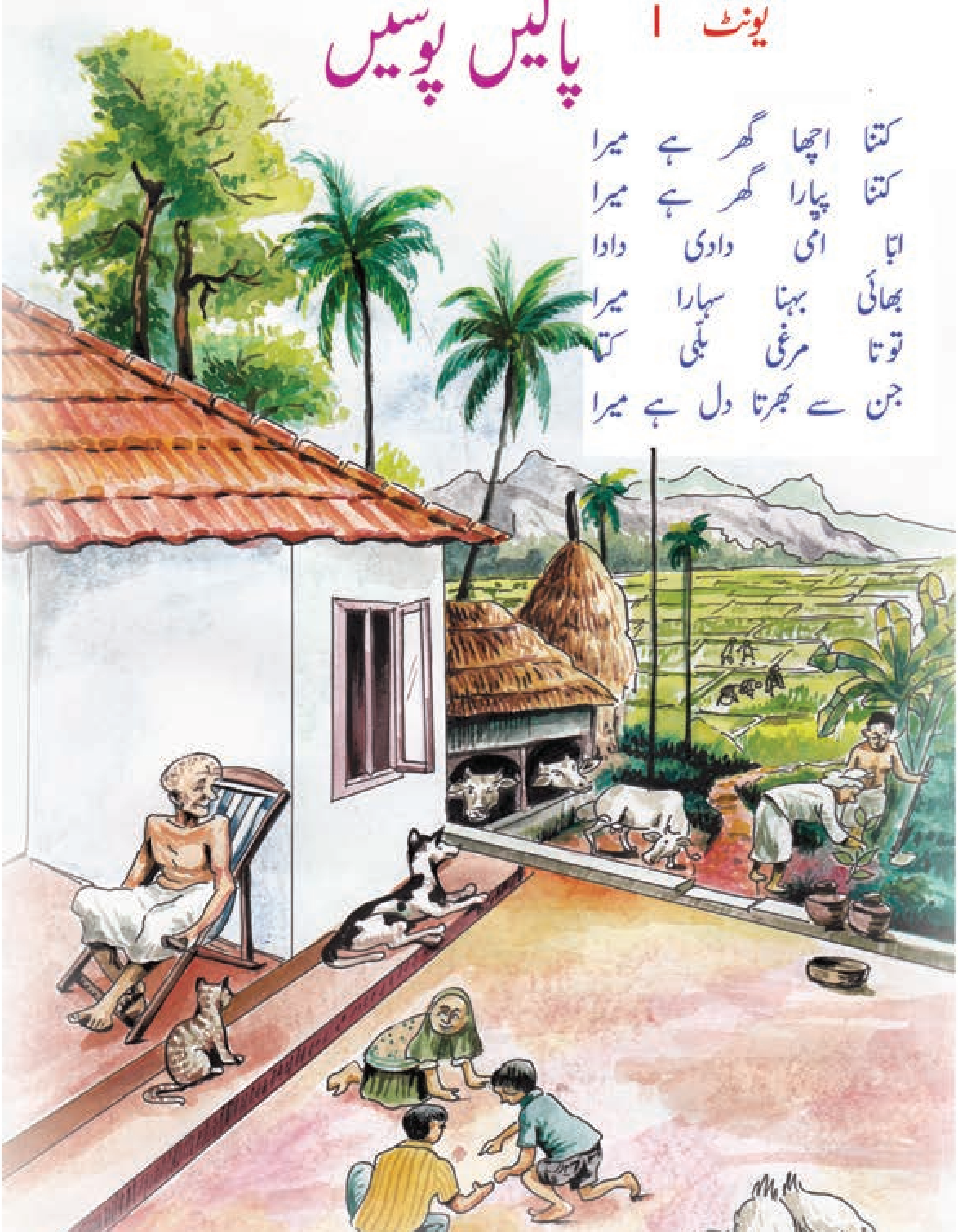

صبح صبح درختوں سے چڑیوں کی چہچہاہٹ سنائی دے رہی تھی۔ کھڑکی سے ٹھنڈی ٹھنڈی ہوائیں آ رہی تھیں۔ ساتھ ہی مسجد سے اذان اور مندر سے 'ہری کیرتن' کی صدائیں بھی آ رہی تھیں۔

زہرہ بانو نیند سے جاگ اٹھی۔ ہاتھ منہ دھو کر صبح کی نماز ادا کی۔

چائے بنانے کے لیے وہ باورچی خانے میں گئی۔

اٹھو امجد بیٹے! چھ بج گئے ہیں۔ جلدی آؤ۔ تمھارے لیے گرم گرم چائے تیار ہے۔

امجد جاگ اٹھا، دیکھا تو اس کی امّی جان چائے لے کر اس کے سامنے کھڑی ہے۔

واہ! امّی جان! آپ میرے لیے کیا کیا کرتی رہتی ہیں!

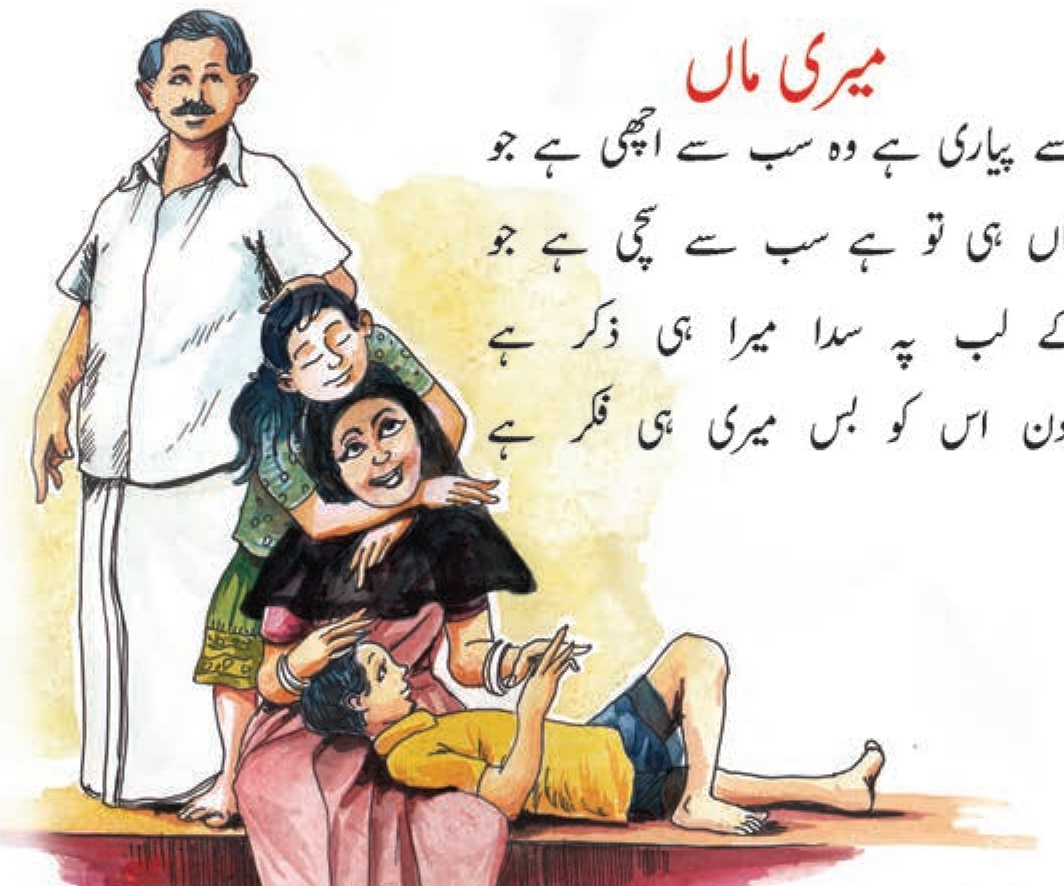

میری ماں

سب سے پیاری ہے وہ سب سے اچھی ہے جو
میری ماں ہی تو ہے سب سے سچی ہے جو
اس کے لب پہ سدا میرا ہی ذکر ہے
رات دن اس کو بس میری ہی فکر ہے

میں نہ کھاؤں تو وہ کھانا کھاتی نہیں
چھوڑ کر مجھ کو وہ دور جاتی نہیں
میرے ہر لفظ کو اس نے دی زندگی
میری ہر سانس میں اس کی ہے تازگی
اس کی قسمت سے روشن ہے قسمت میری
اس کے قدموں کی نیچے ہے جنّت میری
ماں کی تعظیم میں برکتیں ہیں ضیاؔ
ماں جو راضی ہو تو راضی ہوگا خدا

کلیم ضیاؔ

بچّو! نظم 'ماں' کو ہم سب مل کر گائیں۔

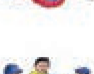
نظم 'ماں' مختلف طرزوں میں گائیں۔

اس نظم میں چند ہم آواز الفاظ آئے ہیں۔ وہ چن کر لکھیے۔

جیسے : گھڑی کڑی

بچّو! ماں کے بارے میں لکھی ہوئی اور بھی کئی نظمیں ہیں۔ انھیں ڈھونڈ کر کلاس میں پیش کیجیے۔

امجد نے دانت منہ صاف کیے۔نہا دھو کر کپڑے بدلے اور خدا سے دعا مانگی۔
اتنے میں امّی پکارنے لگی..................

بیٹے امجد ! ناشتہ تیار ہے۔ نانی امّاں کو بھی بلا لو۔ ہم سب مل کر ناشتہ کریں۔
امّی باورچی خانے سے ناشتہ لے کر آئی۔یہ دیکھ کر امجد نے پوچھا۔

دوسا اور چٹنی

امجد : امّی ! امّی ! آج ناشتے کے لیے کیا کیا پکایا ہے؟
امّی : گرم گرم دوسا اور چٹنی ہے بیٹے، جی بھر کے کھا لینا۔
امجد : یہ کیا بات ہے امّی جان! آج بھی دوسا ہے؟ آپ پراٹھے کیوں نہیں بناتیں؟
امّی : نہیں بیٹے ! پراٹھے صحت کے لیے ٹھیک نہیں ہیں۔

امجد : ٹھیک ہے امّی جان! میں جلدی ناشتہ کر لوں گا۔

آج چھٹی ہے نا؟ مجھے کچھ کام بھی ہیں۔

امّی : کیا کام ہیں بیٹے؟ ذرا مجھے بھی بتاؤ نا۔

امجد : امّی! کل اسکول میں جو پودے دیے تھے، ان پودوں کو باغ میں لگانا ہے۔

امّی : ٹھیک ہے بیٹے! میں بھی تمھاری مدد کروں گی۔

بچّو! نیچے کے دو برتنوں میں ناشتہ تیار کر کے رکھا گیا ہے۔ صحیح جوڑ چن کر تھالی میں رکھیے اور آپ کے پسندیدہ کھانے کے بارے میں چند جملے لکھیے۔

امجد اور امّی جان باغ میں پودے لگا رہے تھے۔ اس وقت پڑوسی رامو چاچا وہاں آئے اور پوچھنے لگے۔

رامو چاچا : ارے امجد بیٹا، تم کیا کر رہے ہو؟

امجد :

رامو چاچا :

امجد :

رامو چاچا :

بچّو! رامو چاچا اور امجد کی گفتگو کو آگے بڑھایئے۔

بچّو! امجد کو یومِ ماحولیات منانے کے لیے اسکول سے چند پودے دیے گئے ہیں۔ ہر سال ہم اس طرح کے کئی خاص دن مناتے آرہے ہیں۔ آپ ایسے کتنے خاص دنوں کے نام جانتے ہیں؟ گروہ میں چرچا کرکے لکھیے۔

جیسے :	یومِ ماحولیات	۵/جون
	....	....
	....	....
	....	....
	....	....
	....	....
	....	....

هفتہ، مہینہ، راستہ، ....

بچّو! اوپر دیے گئے الفاظ غور سے پڑھیے۔ اسی طرح کے اور بھی چند ہم آواز الفاظ ہیں۔ انھیں ڈھونڈ کر لکھیے۔

آپ صبح سے شام تک کیا کیا کرتے ہیں؟ کہاں کہاں جاتے ہیں؟
آپ کے ایک دن کی ڈائری نوٹ تیار کیجیے۔

جیسے : آج میں صبح سویرے پانچ بجے اٹھا ....

....

شام کو امجد اپنے پڑوسی روشن کے ہاں کھیلنے گیا۔

اس کی امّی گائے کا طویلہ صاف کر رہی تھی۔

روشن کہاں ہے خالہ جان؟

وہ اپنے ابّا کے ساتھ گائے چرانے گیا ہے امجد بیٹے۔ تھوڑی دیر میں آ جائے گا۔ تم بیٹھ جاؤ۔

اتنے میں گائے ہانکتے ہوئے روشن اور اس کے ابّا جان آ گئے۔

گائے کو رسّی سے باندھ کر امّی دودھ دوہنے لگی۔

گائے اور اس کے بچھڑے کو دیکھ کر امجد بہت خوش ہوا۔ وہ سوچنے لگا۔

دودھ کی طرح

یہ گائے کتنی خوبصورت ہے۔

اس کا رنگ دودھ کی طرح سفید ہے۔

اس کی سینگیں بہت چھوٹی اور نوکدار ہیں۔ ان پر لال رنگ چڑھایا گیا ہے۔

یہ کھل، کونڈا اور گھاس کھاتی ہے۔

گائے ہم کو دودھ دیتی ہے۔

اس کا بچھڑا بھی خوبصورت اور پیارا ہے۔

ہم سب گائے کو پیار کرتے ہیں۔

بچّو! گائے ایک پالتو جانور ہے۔ آپ کے گھر میں کون کون سے پالتو جانور ہیں؟ ان کے نام لکھیے۔ پسندیدہ کسی ایک جانور کی تصویر کھینچ کر رنگ بھریے۔ اور چند جملے لکھیے۔

بچّو! دودھ سے متعلقہ کتنے الفاظ آپ جانتے ہیں؟ لکھیے۔

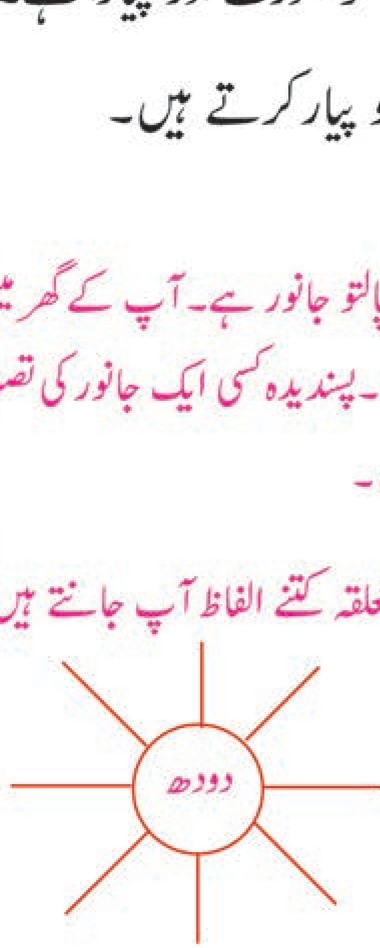

دہی

دودھ کے بارے میں چند جملے لکھیے۔

جیسے : دودھ سے دہی بنتا ہے۔

....

بچّو! نیچے چند جانور اور پرندوں کے نام دیے گئے ہیں۔ آپ ہر ایک جانور اور پرندے کی مناسب جوڑ کے نام چن کر لکھیے۔

بندر، اونٹ

شیرنی، گائے، بکری، بلّی، کتا

مرغی، مورنی، بھینس، ہتھنی، اونٹنی، کتیا، بکرا

بلاّ، شیر، مور، بیل، مرغا، بھینسا

ہاتھی، بندریا

جیسے : کتا - کتیا، ....، ....، ....،

نیچے دیے گئے خانوں سے الفاظ چن کر جملے بنائیے۔

بچہ	مچھلی	کھاتا ہے۔
مرغی	چاول	پیتا ہے۔
گائے	کیڑے مکوڑے	کھاتی ہے۔
بکرا	پانی	پیتی ہے۔
	گھاس	

جیسے : مرغی کیڑے مکوڑے کھاتی ہے۔

....

....

....

رات ہونے لگی۔ کھیل ختم کرکے امجد اپنے گھر واپس آیا۔ نہا دھوکر پہلے خدا سے دعا مانگی اور اپنا سبق پڑھنے بیٹھ گیا۔ اتنے میں امجد کو اپنی ٹیچر کی بات یاد آ گئی۔

امّی! امّی! ایک خاص بات ہے۔

کیا بات ہے بیٹے؟

اگلے ہفتے ہمارے اسکول سے تعلیمی سفر پر جا رہے ہیں۔ کیا میں بھی جاؤں؟

ہاں ضرور بیٹے! خط لکھ کر ابا سے بھی اجازت مانگ لو۔

امجد ابا کے نام خط لکھنے لگا۔

اجازت دیجیے

AIR - MAIL

کاسرگوڈ

۲/جولائی ۲۰۱۵ء

پیارے ابا جان! آداب!!

امید ہے کہ آپ خیر و عافیت سے ہوں گے۔ ہم سب یہاں ٹھیک ہیں۔ میری پڑھائی بھی اچھی چل رہی ہے۔ اگلے ہفتے ہماری جماعت کے سبھی ساتھی اسکول سے تعلیمی سفر پر میسور جا رہے ہیں۔ میں بھی ان کے ساتھ جانا چاہتا ہوں۔ اس کے لیے آپ کی اجازت چاہتا ہوں۔

آپ کا پیارا بیٹا

امجد

150

آپ نے امجد کا خط پڑھا ہے نا؟ خط سے تعلق رکھنے والے کتنے الفاظ آپ جانتے ہیں؟ لکھیے۔

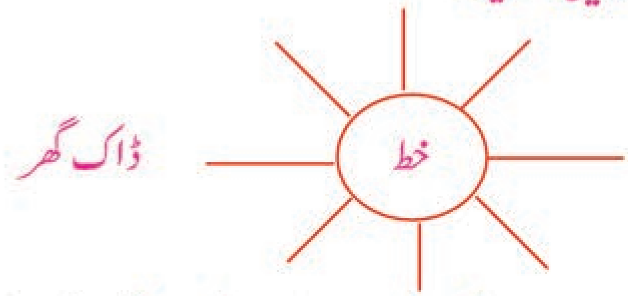

بچّو! دور دور تک خبریں پہنچانے کے لیے آج کل مختلف طریقے استعمال کیے جا رہے ہیں۔ وہ کیا کیا ہیں؟

جیسے : ای میل ....

ڈاکیہ خط لے کر امجد کے گھر آیا اور امجد ابا کا خط خوشی خوشی پڑھنے لگا۔ یہ دیکھ کر نانی نے پوچھا۔

نانی : بیٹا، یہ کس کا خط ہے؟

امجد : ....

نانی : ....

امجد : ....

بچّو! نانی اور امجد کی گفتگو آگے بڑھایئے۔

بچّو! آپ نے بھی زندگی میں کوئی سفر کیا ہوگا۔ اس سفر کے بارے میں چند جملے لکھیے۔

زہرہ بانو رات کا کھانا تیار کر رہی تھی۔

بیٹے، کھانا تیار ہے، پڑھائی ختم کر کے جلدی آ جانا، کھانا ٹھنڈا ہو جائے گا۔

سب نے مل کر رات کا کھانا کھایا۔ کھانے کے بعد زہرہ بانو نانی امّاں کا بستر لگانے لگی۔

امّی! امّی! کیا میں آج نانی امّاں کے ساتھ سو جاؤں؟ وہ مجھے کہانی سنائیں گی۔

ہاں ضرور بیٹے، تم ان کے ساتھ ہی سو جاؤ اور کہانی بھی سن لینا۔

نانی امّاں امجد کو ایک بوڑھی ماں کی کہانی سنانے لگی۔

انتظار میں

کئی سال پہلے کی بات ہے کہ عرب کے کسی گاؤں میں ایک بڑھیا رہتی تھی۔

اس کا ایک بیٹا تھا۔ وہ اپنی ماں کا بہت ادب کرتا تھا۔

ایک دن اس کی ماں بیمار ہو گئی۔ بخار کی وجہ سے وہ پریشان تھی۔

جب آدھی رات گزری تو وہ نیند سے جاگ اٹھی۔ اس کو بہت پیاس لگی تھی۔

وہ اپنے بیٹے کو پاس بلا کر کہنے لگی۔

بیٹے! مجھے بہت پیاس لگی ہے۔ تھوڑا پانی پلا دو۔

یہ سنتے ہی بیٹا جلدی سے پانی لانے کے لیے رسوئی خانے کی طرف دوڑا۔

لیکن گھڑے میں پانی نہیں تھا۔ وہ گھڑا لیکر کنویں کی طرف بھاگا۔

جب پانی لے کر آیا تو اس کی ماں سو چکی تھی۔" اے خدا! میں کیا کروں؟ اس حال میں امّی کو جگانا ٹھیک نہیں۔ وہ سوچنے لگا۔

صبح ہوئی تو امّی نیند سے جاگ اٹھی۔ دیکھا تو بیٹا پیالہ لے کر پاس ہی کھڑا ہے۔ امّی کو تعجب ہوا۔ اس نے پوچھا۔

بیٹا! کیا تم رات بھر یہیں کھڑے رہے؟

بیٹے نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔ ہاں امّی جان! میں پانی لینے کے لیے گیا تھا۔ جب پانی لے کر آیا تو آپ سو چکی تھیں۔ آپ کو جگانا ٹھیک نہیں سمجھا۔ اس لیے پانی پلانے کے لیے میں آپ کے پاس ہی کھڑا رہا۔ یہ سن کر بڑھیا بہت خوش ہوئی اور اپنے بیٹے کو دعائیں دینے لگی۔

بچّو! یہ کہانی آپ کو پسند آئی ہوگی۔ اس کہانی کے کس کردار کو آپ زیادہ پسند کرتے ہیں؟ اور کیوں؟ دو تین جملوں میں لکھیے۔

بچّو! نیچے چند برتنوں کی تصویریں دی گئی ہیں۔ ان کے نام لکھیے۔

جیسے: گلاس

.... 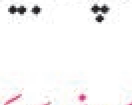 ....

.... 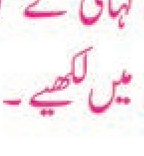 ....

بچّو! پانی ایک انمول چیز ہے۔ آپ کہاں کہاں سے پانی لیتے ہیں؟

پانی کے بارے میں چند جملے لکھیے۔

جیسے : پانی خدا کی ایک نعمت ہے۔

دیکھیے امجد کے گھر میں ان کے ماں باپ اور نانی امّاں ہیں۔ آپ کے گھر میں کون کون ہیں؟ کسی ایک کے بارے میں چند جملے لکھیے۔

بچّو! آپ کو کہانی پسند آئی ہوگی۔ اس طرح کی اور کئی کہانیاں ہیں۔ چند کہانیاں جمع کیجیے اور پسندیدہ کسی ایک کہانی کلاس میں پیش کیجیے۔

معیّن صلاحیتیں

- گھر اور خاندان سے متعلقہ چھوٹی نظمیں اور گیت سن کر اور پڑھ کر لطف اندوز ہونے کی صلاحیت۔
- چھوٹی نظم، گیت وغیرہ مختلف طرزوں میں ترنّم کے ساتھ پیش کرنے کی صلاحیت۔
- چھوٹی نظم اور گیت کے ہم آواز الفاظ پہچاننے کی صلاحیت۔
- چھوٹی نظم اور گیت کا مطلب اپنے الفاظ میں لکھنے کی صلاحیت۔
- چھوٹی نظمیں اور گیت جمع کرکے پسندیدہ ترنّم کے ساتھ پیش کرنے کی صلاحیت۔
- محل وموقع کے مطابق موضوع سے متعلقہ چھوٹی چھوٹی گفتگو سن کر اور پڑھ کر مفہوم سمجھنے اور پیش کرنے کی صلاحیت۔
- موضوع سے متعلقہ چھوٹی گفتگو تیار کرکے پیش کرنے کی صلاحیت۔
- محل وموقع کے مطابق چھوٹے چھوٹے سوال کرنے اور جواب دینے کی صلاحیت۔
- مختلف ڈس کورس کے ذریعہ الفاظ اور محاورے، جملے کی تراکیب وغیرہ پہچاننے اور ان کی مدد سے تبادلۂ خیالات کی صلاحیت۔
- ڈائری نوٹ تیار کرنے کی صلاحیت۔
- پسندیدہ موضوع پر چھوٹے بیانیے سن کر اور پڑھ کر مفہوم سمجھنے کی صلاحیت۔
- پسندیدہ موضوع پر بیانیے تیار کرکے پیش کرنے کی صلاحیت۔
- ماں، باپ اور رشتہ داروں کے درمیاں لکھے گئے چھوٹے چھوٹے خطوط پڑھ کر مفہوم، خط کے اجزاء وغیرہ سمجھنے کی صلاحیت۔
- موضوع سے متعلقہ چھوٹی کہانیاں سن کر اور پڑھ کر مفہوم سمجھنے کی صلاحیت۔
- موضوع سے متعلقہ چھوٹی کہانیاں جمع کرنے اور پیش کرنے کی صلاحیت۔

یونٹ II

پڑھیں کھیلیں

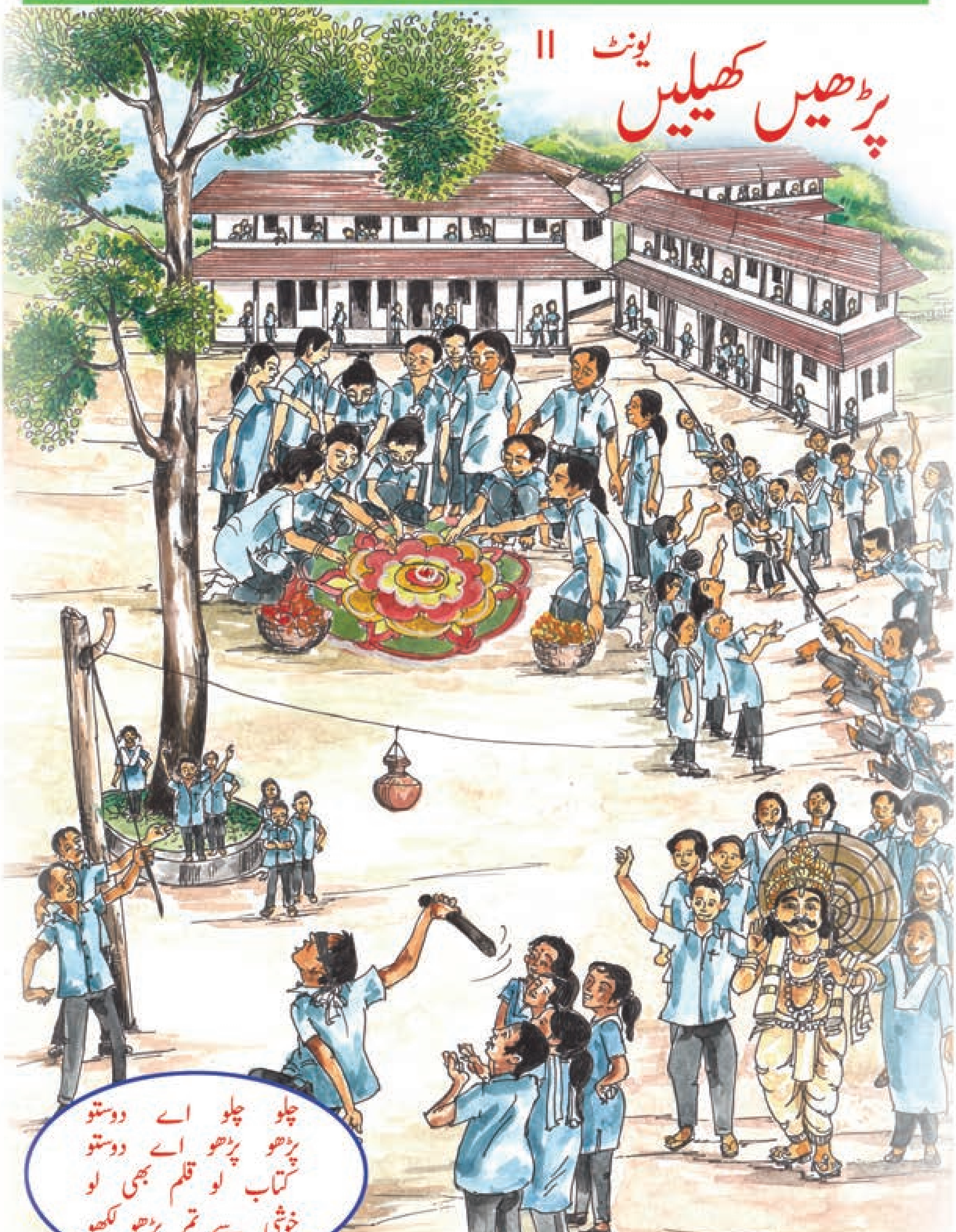

چلو چلو اے دوستو
پڑھو پڑھو اے دوستو
کتاب لو قلم بھی لو
خوشی سے تم پڑھو لکھو

شالنی صبح سویرے جاگ اٹھی۔ ہاتھ منہ دھو کر ناشتہ کے لیے بیٹھی۔
امّی ، امّی ! آج اسکول میں پوکّلم بنانے کا مقابلہ ہے۔
پوکّلم کے لیے پھول کہاں سے ملیں گے؟ کیا میں بازار سے خرید لوں ؟
نہیں بیٹی ، بازار سے مت خریدنا ! ہمارے پڑوسی کریم چاچا کے باغ میں طرح طرح کے پھول ہیں۔ جا کر ان سے مانگ لینا۔
شالنی اپنی سہیلی مریم کے ساتھ پھولوں کے لیے کریم چاچا کے گھر پہنچی۔

پھول ہیں کہاں ؟

شالنی : آداب کریم چاچا !

چاچا : جیتی رہو بیٹی، اتنی صبح کیسے آنا ہوا ؟

شالنی : آج اسکول میں جشنِ اونم ہے۔
پوکّلم بنانے کا مقابلہ ہے۔ اس کے لیے پھول چاہیے۔

چاچا : کیوں نہیں بیٹی ؟ چلو، پھول ہمارے باغ سے لے لو۔

شالنی: واہ ! کتنے رنگ برنگے پھول اور تتلیاں ہیں۔
کتنا خوب صورت باغ ہے!

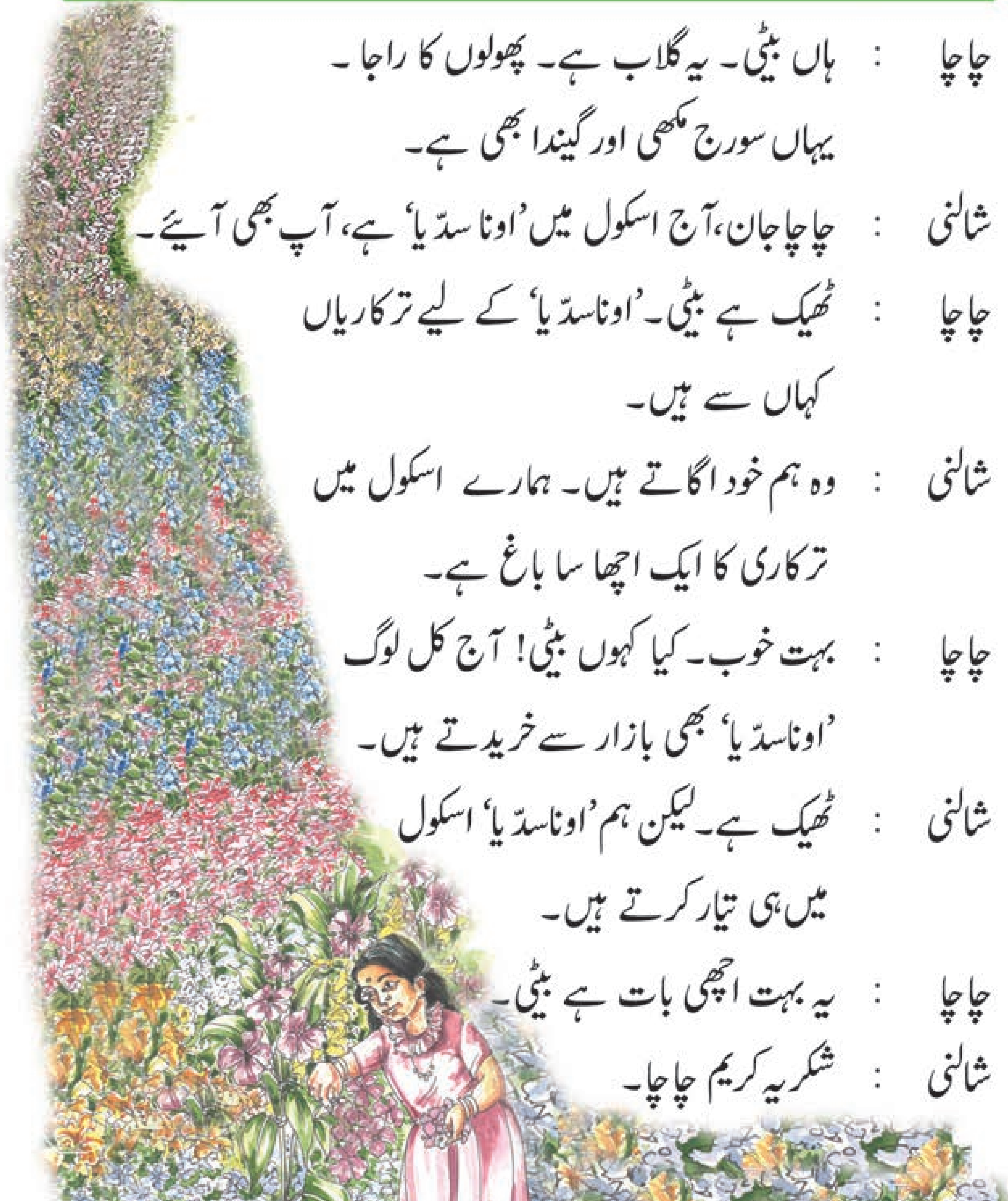

چاچا : ہاں بیٹی۔ یہ گلاب ہے۔ پھولوں کا راجا۔
یہاں سورج مکھی اور گیندا بھی ہے۔

شالنی : چاچا جان، آج اسکول میں 'اوناسدّیا' ہے، آپ بھی آیئے۔

چاچا : ٹھیک ہے بیٹی۔ 'اوناسدّیا' کے لیے ترکاریاں
کہاں سے ہیں۔

شالنی : وہ ہم خود اگاتے ہیں۔ ہمارے اسکول میں
ترکاری کا ایک اچھا سا باغ ہے۔

چاچا : بہت خوب۔ کیا کہوں بیٹی! آج کل لوگ
'اوناسدّیا' بھی بازار سے خریدتے ہیں۔

شالنی : ٹھیک ہے۔ لیکن ہم 'اوناسدّیا' اسکول
میں ہی تیار کرتے ہیں۔

چاچا : یہ بہت اچھی بات ہے بیٹی۔

شالنی : شکریہ کریم چاچا۔

بچّو! نیچے دیے گئے خانے میں پھول کی تصویر بنایئے اور اس میں رنگ بھریے۔
اس کے بارے میں چند جملے لکھیے۔

اس پھول کا نام .... ہے۔

اس کا رنگ .... ہے۔

....

....

اسکول کے راستے میں شالنی کی ملاقات اپنی دوست رادھا سے ہوئی اور وہ دونوں آپس میں باتیں کرنے لگیں۔

رادھا : آداب شالنی، ٹوکرے میں کیا ہے؟

شالنی : آداب! ....

رادھا : ....

شالنی : ....

رادھا اور شالنی کی گفتگو آگے بڑھایئے۔

بچّو! آج کل ہمارے گاؤں میں بھی پھول کم ہو رہے ہیں۔
اس کی وجہ کیا ہو سکتی ہے؟ دو تین جملوں میں لکھیے۔

پھول توڑ کر شالنی اور مریم سیدھے اسکول پہنچیں۔ دونوں کے ہاتھوں میں پھولوں سے بھری ٹوکری دیکھ کر کلاس کے تمام بچّے دوڑ کر آئے۔

ارے واہ ! اتنے سارے پھول کہاں سے ملے شالنی؟

ہمارے پڑوسی کریم چاچا کے باغ میں بہت سے پھول ہیں راجو۔

ہم پوکّلم کی تیاری کب شروع کریں گے شالنی؟ دعا کے بعد شروع کریں گے راجو۔

اتنے میں گھنٹی بجی۔ دعائیہ نظم شروع ہوئی۔

ہماری دُعا

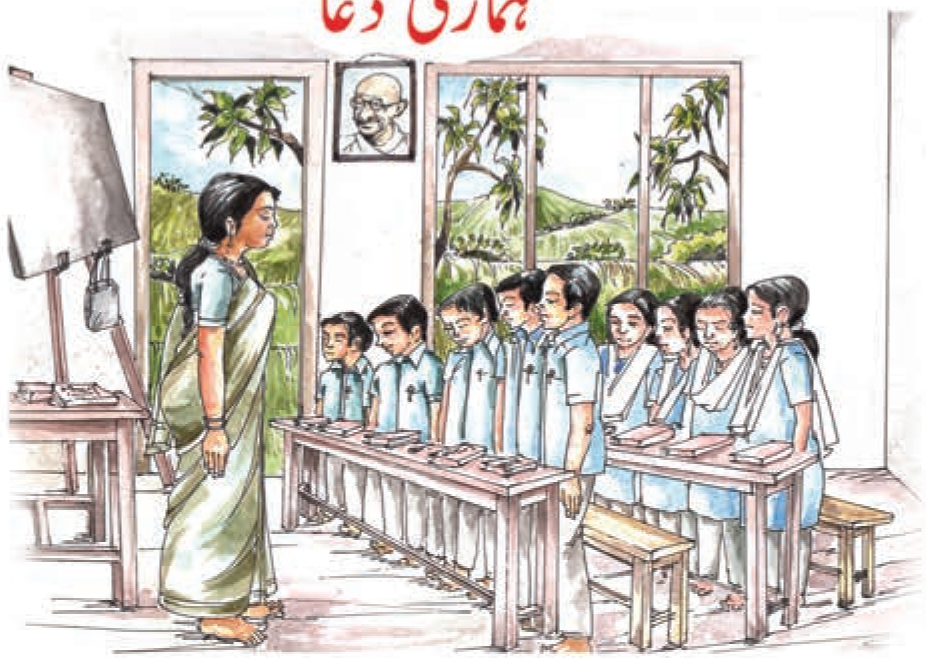

رات دن ہے خدا سے ہماری دعا
راہ انسانیت کی ہمیں تو دکھا
جو زمانے میں بد بخت وہ گمراہ ہیں
ان کے سائے سے بھی دور رکھنا سدا

جس طرح چاند سورج سے ہے روشنی
اس طرح ہم سے روشن ہے ساری فضا
باپ ماں اور استاد راضی رہیں
ان کی خدمت کا جذبہ ہو دل میں سدا
ہم کو حاصل ہو دنیا میں علم و ادب
جو ہمارے لیے بن سکے رہنما
دونوں ہاتھوں کو شبنمؔ اٹھائے ہوئے
کر رہا ہوں دعا ہو قبول اے خدا

شبنم کمالی

بچّو! یہ دعائیہ نظم سب مل کر گائیں۔

یہ نظم مختلف ترنّم میں گائیں۔

"جس طرح چاند سورج سے ہے روشنی
اس طرح ہم سے روشن ہے ساری فضا"

بچّو! اس شعر میں شاعر خدا سے کیا مانگ رہا ہے۔ شعر کا مطلب اپنے الفاظ میں لکھیے۔

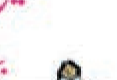
بچّو! اس طرح کی کئی دعائیہ نظمیں ہیں۔ ان کو جمع کیجیے اور ان میں سے اپنی پسندیدہ ایک نظم کلاس میں پیش کیجیے۔

تمام بچّے گروہ میں بیٹھ کر 'پوکّلم' بنانے لگے۔ '' ٹیچر، ہم اونم کے دن پوکّلم کیوں بناتے ہیں ؟''
بیٹے! اونم کے دن گھر گھر میں 'مہابلی' آنے کی خوشی میں ہر گھر میں پوکّلم بناتے ہیں۔ اور اونم کے پیچھے ایک داستان بھی ہے جمال بیٹے۔
ٹیچر اونم کے بارے میں بچّوں کو بتانے لگی۔

سنہرا زمانہ

اونم ہمارا قومی تہوار ہے۔ کیرالا کے سارے لوگ بڑی دھوم دھام سے اونم مناتے ہیں۔ یہ پیار و محبت اور بھائی چارگی کی نشانی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ پرانے زمانے میں مہابلی نامی ایک انصاف پسند راجا تھا۔ اس کی حکومت میں ملک کے سارے لوگ پیار و محبت ، اتحاد و اتفاق اور خوش حالی کے ساتھ زندگی گزارتے تھے۔ اس کی یاد میں اونم منایا جاتا ہے۔

اونم کے دن گھر کے آنگن میں 'پوکّلم' بناتے ہیں اور گھر کے سارے لوگ نئے نئے کپڑے پہنتے ہیں۔ ہر گھر میں 'اوناسدّیا' تیار کیا جاتا ہے اور شام کو بچّے بوڑھے سب مختلف کھیلوں میں حصّہ لیتے ہیں۔

بچّو! اونم کیرالا کا قومی تہوار ہے۔ کیرالا میں اس طرح کے بہت سارے تہوار منائے جاتے ہیں۔ وہ کون کون سے ہیں؟

جیسے : دیوالی، ....

نیچے دیے گئے اشاروں کی مدد سے آپ کے پسندیدہ تہوار پر چند جملے لکھیے۔

(اشارے : رشتہ دار، نئے نئے کپڑے، مٹھائی، مزیدار کھانا، گلے لگانا، خوشی منانا)

....

....

....

....

بچّو! اونم کے دن ہم مختلف کھیلوں میں حصّہ لیتے ہیں۔ چند کھیلوں کے نام لکھیے۔

جیسے : تروا ترا کلی، ....، ....

بچّو! کنول ہندوستان کا قومی پھول ہے۔ اسی طرح قومی پرندہ، قومی کھیل وغیرہ بھی ہیں۔ قوسین سے مناسب لفظ چن کر نیچے دیے گئے جملوں کو پر کیجیے۔

(مور، آم، ہاکی، نیم، کرکٹ، ہاتھی، بلبل، کیلا)

.... ہندوستان کا قومی کھیل ہے۔

.... ہندوستان کا قومی پرندہ ہے۔

.... ہندوستان کا قومی پھل ہے۔

پوکلم میں کون کون سے پھول استعمال کیے جاتے ہیں۔ ان کے نام اور رنگ بھی لکھیے۔

پھول	رنگ
....	....
....	....
....	....
....	....

’پوکلم‘ کا مقابلہ ختم ہوا۔ سب بچّے ٹیچر کے ساتھ ’اوناسدّیا‘ کھانے بیٹھے۔

آج اونم کے اور کیا کیا پروگرام ہیں ٹیچر؟

رسّاکشی، پُلی کلی، ترواترا کلی وغیرہ بہت سارے پروگرام ہیں۔ تم سب کو اس میں حصّہ لینا چاہیے۔ اب شالنی کی آواز میں ہم ایک گیت سنیں گے۔ ہم سبھی اس کے ساتھ گائیں گے۔

محبت کی شمعیں جلائیں گے ہم

محبت کی شمعیں جلائیں گے ہم
سبق دوستی کا پڑھائیں گے ہم
وطن کو بنائیں گے رشکِ چمن
وطن ہے ہمارا حسین گلستان
فدا جس کے پھولوں پہ ہے کہکشاں
جہاں کو ملتی ہے سچّی خوشی

کدورت دلوں سے مٹائیں گے ہم
نئے ساز پہ گنگنائیں گے ہم
نئی ہیں امنگیں نئی ہے لگن
ہماری محبت کا ہے رازداں
بہاروں کا ہے جس جگہ آشیاں
وہی ہے ہمارے لیے زندگی

بچّو! یہ نظم ترنّم میں گائیں۔

نیچے دیے گئے شعر کے خط کشیدہ الفاظ بدل کر شعر لکھیے۔

محبت کی شمعیں جلائیں گے ہم

کدورت دلوں سے مٹائیں گے ہم

نیچے نظم کے چند الفاظ دیے گئے ہیں۔ آپ ان کے ہم آواز الفاظ چن کر لکھیے۔

جلائیں گے ....

چمن ....

راز داں ....

وطن ہے ہمارا حسین گلستاں

ہماری محبت کا ہے راز داں

بچّو! اس شعر میں شاعر کیا کہتا ہے۔ اپنے الفاظ میں لکھیے۔

نیچے دیے گئے اشاروں کی مدد سے کوئی دو مصرعے بنائیے۔

(اشارے : کہانی، سناتی، لوری، سلاتی)

جیسے : میری اچھی دادی امّاں — میری پیاری دادی امّاں

....

....

شام کو شالنی اپنی سہیلیوں کے ساتھ گھر واپس آئی۔ وہ بہت خوش تھی۔

اسکول میں اونم کا پروگرام کیسا تھا بیٹی ؟

کیا کہوں ابو ! سارا پروگرام اچھا تھا۔ ٹیچر نے ہمیں مہابلی کے بارے میں بھی بہت کچھ بتایا۔

ہاں ، ٹھیک ہے بیٹی۔ ہمارے دیس میں ایسے کئی رحم دل اور انصاف پسند راجا گزرے ہیں۔ایسے ہی ایک راجا کی کہانی میں سناتا ہوں۔چائے پیتے پیتے ابا جاں نے کہا۔

رحم و انصاف

بہت سال پہلے کی بات ہے۔ ہندوستان میں شِبی نام کا ایک راجا تھا۔ وہ بڑا انصاف پسند اور رحم دل انسان تھا۔ ہر روز طرح طرح کی شکایتیں لے کر گاؤں کے لوگ اس کے پاس آیا کرتے تھے۔ اس کے فیصلے سن کر لوگ خوشی خوشی واپس جاتے تھے۔

ایک دن راجا شِبی اپنے وزیروں کے ساتھ دربار میں بیٹھا ہوا تھا۔ اچانک اڑتے اڑتے ایک کبوتر اس کے پاس آیا۔ کبوتر کو پکڑنے کے لیے ایک بڑا باز بھی اس کا پیچھا کرتا ہوا آیا۔

حضور ! میری جان بچایئے۔ مجھے اس ظالم باز سے بچایئے۔ کبوتر روتے ہوئے راجا سے کہنے لگا۔

نہیں ، اس کو میرے حوالے کیجیے۔ مجھے بھوک لگی ہے۔ یہ میرا شکار ہے۔ اس کو بچانے کا آپ کو کیا حق ہے؟ باز کہنے لگا۔

کبوتر اور باز کی باتیں سن کر راجا اور سارے درباریوں کو تعجب ہوا۔

تھوڑی دیر کے بعد راجا نے مسکرا کر باز سے کہا۔

ٹھیک ہے ، یہ کبوتر بے شک تمھارا شکار ہے۔مگر اس کی جان بچانا بھی میرا فرض ہے۔

نہیں مہاراج ! میں بھی آپ کی پرجا میں سے ہوں۔میری بھوک مٹانا بھی آپ کا فرض ہے۔ باز نے زور سے کہا۔

یہ سن کر راجا شِبی نے کہا۔" اس کبوتر کے بدلے تم میری جان لے لو اور تمھاری بھوک مٹا لو۔"

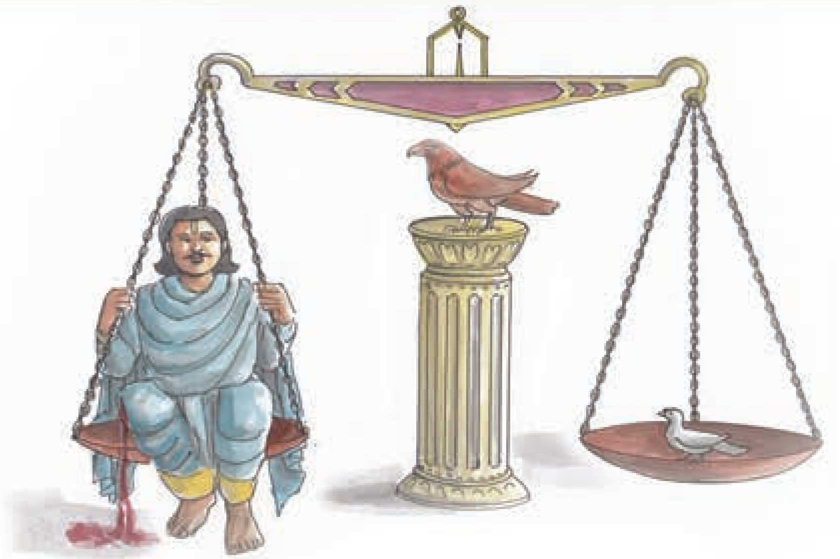

راجا کا فیصلہ سن کر دونوں بہت خوش ہوئے۔ اچانک کبوتر اور باز راجا کے سامنے اپنے اصلی روپ میں آگئے۔ وہ دونوں اِندر اور اگنی دیو بن کر راجا کو مبارک باد دے کر وہاں سے چلے گئے۔

- کہانی 'رحم و انصاف' کے لیے ایک اور مناسب عنوان تجویز کیجیے۔
- کہانی غور سے پڑھیے۔ نیچے دیے گئے جملے کس کے ہیں؟ لکھیے۔

حضور میری جان بچائیے۔	....
میری بھوک مٹانا بھی آپ کا فرض ہے۔	....
اس کی جان بچانا بھی میرا فرض ہے۔	....

- شالنی نے اونم پروگرام کی ایک تصویر فیس بک میں ڈال دی۔
بہت سے بچّوں نے اس پر کمنٹ کیا۔ آپ بھی ایک کمنٹ کیجیے۔

بچّو! شالنی نے ایک کہانی لکھنے کی کوشش کی ہے۔ نیچے دیے گئے تصاویر اور اشاروں کی مدد سے کہانی کو آگے بڑھائیے اور مناسب عنوان بھی تجویز کیجیے۔

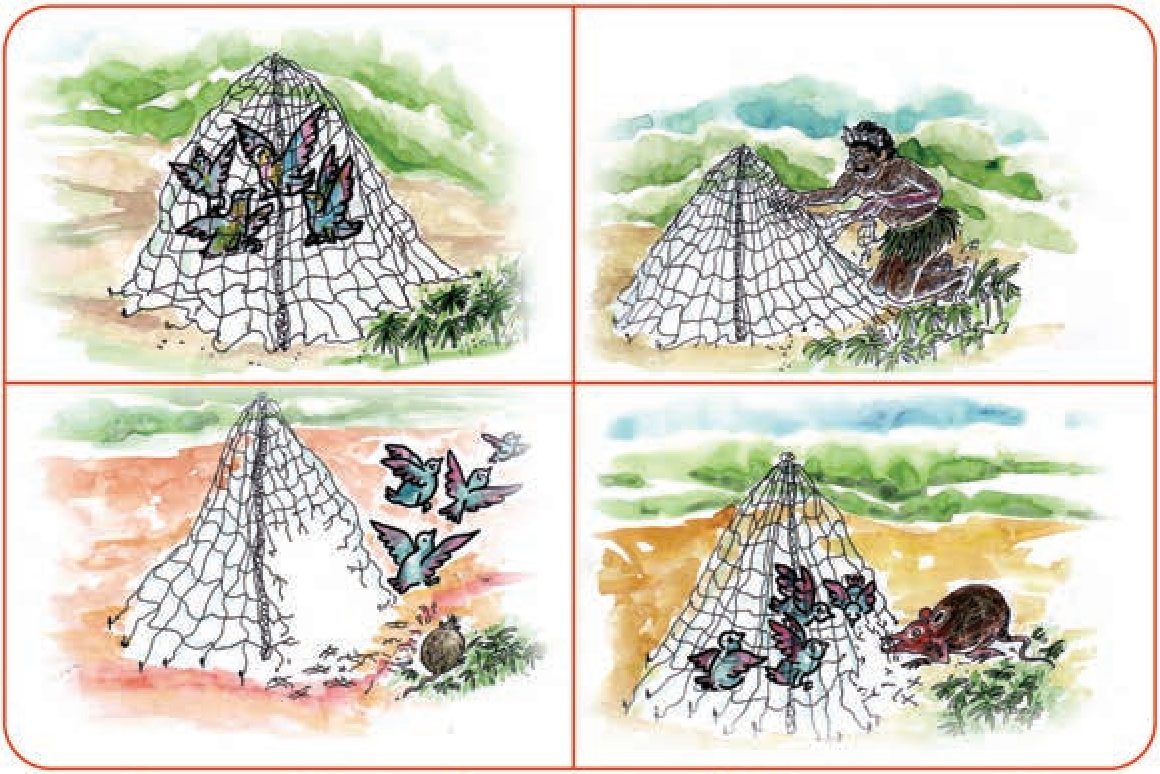

(اشارے : جال پھینکنا، دانہ چگنا، چوہا، آپس میں، کاٹنا، جان بچانا)

ایک دن ایک شکاری آیا۔ چڑیوں کو پکڑنے کے لیے ....

....

....

بچّو! آپ نے راجاؤں کی بہت سی کہانیاں سنی ہوں گی۔ اس طرح کی کہانیاں جمع کیجیے اور ایک کہانی کلاس میں پیش کیجیے۔

معیّن صلاحیتیں

- محل وموقع کے مطابق روزمرّہ زندگی سے متعلقہ چھوٹی گفتگو سن کراور پڑھ کرمفہوم سمجھنے اور پیش کرنے کی صلاحیت۔
- اسکول اور ماحول سے متعلقہ چھوٹی چھوٹی گفتگو تیار کر کے پیش کرنے کی صلاحیت۔
- چھوٹی گفتگو تیار کر کے رول پلے کے ذریعے پیش کرنے کی صلاحیت۔
- چھوٹی چھوٹی دعائیہ نظمیں سن کراور پڑھ کرلطف اندوز ہونے کی صلاحیت۔
- چھوٹی نظمیں اور گیت مختلف طرزوں میں ترنّم کے ساتھ پیش کرنے کی صلاحیت۔
- چھوٹی نظمیں، گیت پڑھ کرمطلب سمجھنے اوراپنے الفاظ میں لکھنے کی صلاحیت۔
- چھوٹی دعائیہ نظمیں جمع کرنے اورترنّم کے ساتھ پیش کرنے کی صلاحیت۔
- اونم جیسے پسندیدہ تہوار پر بیانیے سن کراور پڑھ کرمفہوم سمجھنے کی صلاحیت۔
- مختلف تہوار پر بیانیے تیار کر کے پیش کرنے کی صلاحیت۔
- پسندیدہ موضوع پرتصویر بنا کر رنگ بھرنے اوراس پر جملے لکھنے کی صلاحیت۔
- اشاروں کی مدد سے چھوٹے چھوٹے مصرعے تیار کرنے کی صلاحیت۔
- چھوٹی نظمیں اور گیت کے ہم آواز الفاظ پہچاننے اور لکھنے کی صلاحیت۔
- رحم وانصاف سے متعلقہ چھوٹی کہانیاں سن کراور پڑھ کرمفہوم سمجھنے کی صلاحیت۔
- موضوع سے متعلقہ چھوٹی کہانیاں جمع کرنے اور پیش کرنے کی صلاحیت۔

یونٹ III

ہریالی دیکھیں

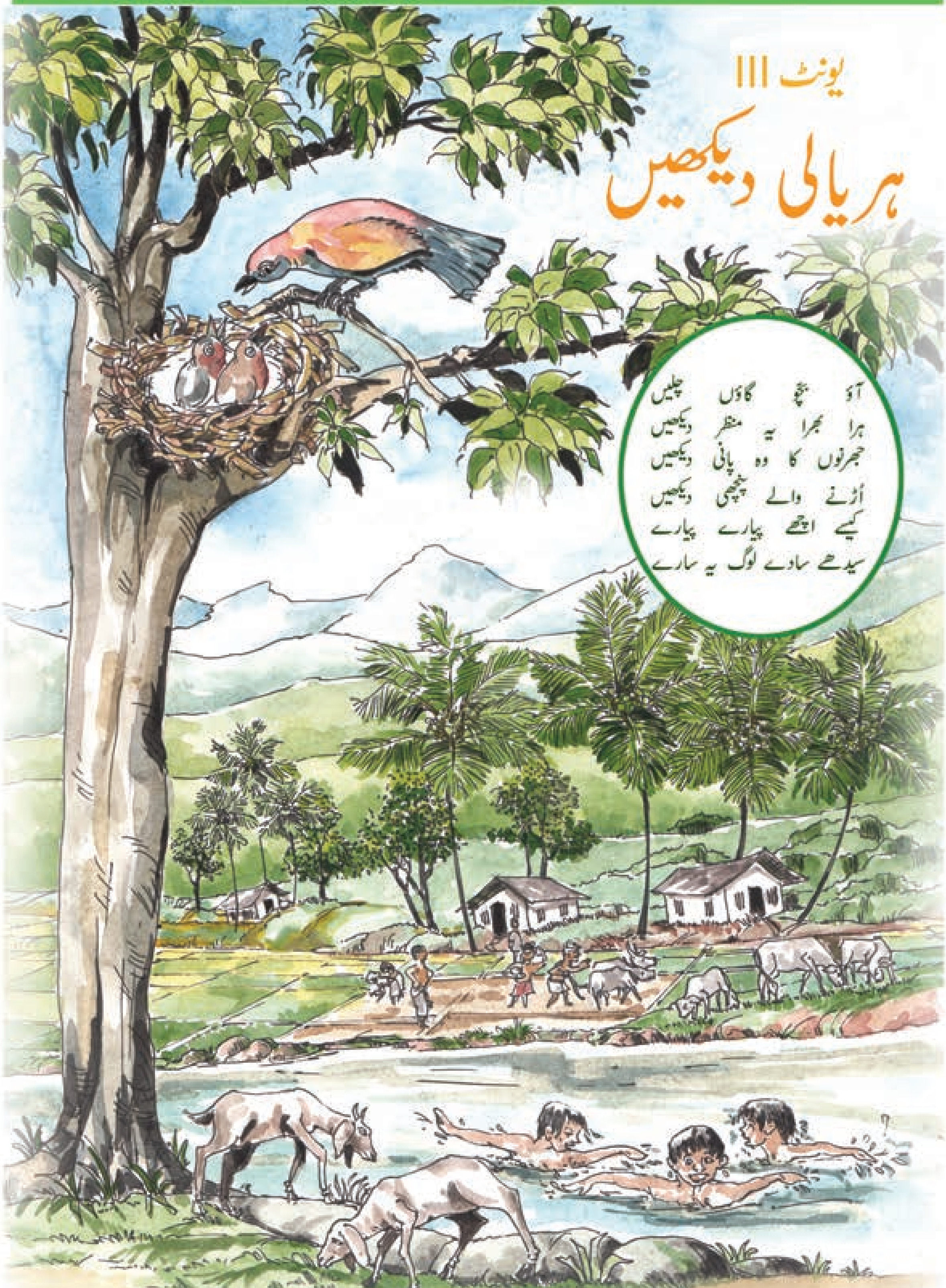

آؤ بچّو گاؤں چلیں
ہرا بھرا یہ منظر دیکھیں
جھرنوں کا وہ پانی دیکھیں
اُڑنے والے پنچھی دیکھیں
کیسے اچھے پیارے پیارے
سیدھے سادے لوگ یہ سارے

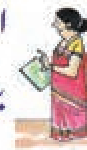

انبا..........انبا..............انبا..........

بیلوں کی آواز سن کر کیشو بھائی نے اپنی آنکھیں کھولیں اور وہ اپنے گھر سے باہر نکلا۔

سورج مشرق سے دھیرے دھیرے نکل رہا تھا۔ کیشو اپنے بیلوں کو لے کر کھیت کی طرف چل پڑا۔ کھیت سوکھے پڑے تھے۔ آسمان صاف نظر آ رہا تھا۔ بادل کا کہیں پتہ نہ تھا۔ وہ سوچنے لگا کہ آج بھی شاید بارش نہیں ہوگی۔

بیلوں کو چرنے کے لیے چھوڑ کر کیشو ایک پیڑ کے سائے میں اداس بیٹھا اپنے گاؤں کے بارے میں سوچنے لگا۔ یہ گاؤں کتنا حسین اور خوش حال تھا؟

دیس کی دھرتی

ہر طرف ہریالی ہی ہریالی۔ دور دور تک پھیلے ہوئے پہاڑ، بہتی ہوئی ندیاں، ہرے بھرے کھیت اور پیڑ پودے، ٹھنڈی ہوا میں لہلہاتی فصلیں، فضا

میں چہچہانے والی چڑیاں، باغوں میں منڈلاتی ہوئی تتلیاں، اپنے اپنے کاموں میں مصروف کسان، نئے نئے پودے لگاتی ہوئی عورتیں، میدان میں گھاس چرنے والی گائیں اور بھینسیں۔

واہ ہمارے گاؤں کا کیا خوب منظر تھا!

بچّو! آپ کا گاؤں کیسا ہے؟

گاؤں کا نام کیا ہے؟ اور وہاں کیا کیا دیکھ سکتے ہیں؟

گاؤں سے تعلق رکھنے والے الفاظ لکھیے اور ان کی مدد سے گاؤں کے بارے میں چند جملے بھی لکھیے۔

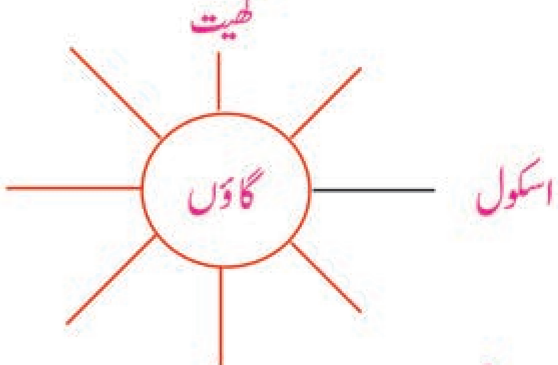

میرے گاؤں کا نام ....ہے۔

....

....

....

....

بچّو! نیچے چند جانوروں کی تصویریں دی گئی ہیں۔ ان جانوروں کی آواز پہچانیے اور جملے تیار کرنے کی کوشش کیجیے۔

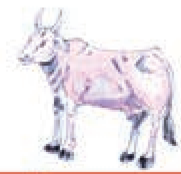	میاؤں......... میاؤں	
	بھاؤں بھاؤں بھاؤں بھاؤں	کرتا ہے۔
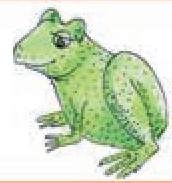	انبا..... انبا....... انبا.......	
	ٹرٹر ......ٹرٹر ....ٹرٹر	کرتی ہے۔
	میں ....میں ....میں ...	

جیسے : گائے انبا انبا کرتی ہے۔

....

....

بچّو! ٹوکری میں کچھ پھل اور ترکاریاں دیے گئے ہیں۔ نیچے دیے گئے اشارے پڑھ کر مناسب ترکاری اور پھل کا نام ٹوکری سے چن کر لکھیے۔
اور پسندیدہ کسی ترکاری یا پھل کے بارے میں چند جملے لکھیے۔

☆ میں پھلوں کا راجا ہوں۔ ....

☆ میں ایک ترکاری ہوں۔ میرا رنگ پیلا ہے۔ ....

☆ میں ایک پھل ہوں۔ میرا رنگ لال ہے۔ ....

☆ میں ایک ترکاری ہوں۔ مجھ سے سبزی بنتی ہے۔ ....

☆ میں ایک پھل ہوں۔ پکّا ہونے سے میرا رنگ ہرا سے پیلا ہوتا ہے۔ ....

☆ میں ایک ترکاری ہوں۔ میرا رنگ نارنگی ہے۔ ....

۱) .... ۲) ....

۳) .... ۴) ....

کیشو بھائی او کیشو بھائی!
آواز سن کر کیشو ہوش میں آیا اور مڑ کر دیکھا۔
تو اس کا دوست مادھو بکریوں کو ہانکتے ہوئے آ رہا تھا۔
اس نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

دل لگائیں

مادھو : تم اُداس بیٹھے کیا سوچ رہے ہو بھائی؟

کیشو : میں اپنے کھیت کے بارے میں سوچ رہا ہوں مادھو۔

مادھو : یہ تم کیا کہہ رہے ہو؟ گزشتہ سال اچھی فصل تمھارے ہی کھیت میں ہوئی تھی نا۔

کیشو : وہ تو صحیح ہے مادھو لیکن اس سال بارش کا کہیں پتہ ہی نہیں ہے۔

مادھو : بارش کیسے ہوگی؟ اب پیڑ پودے ہیں کہاں؟

کیشو : کھیتوں کی حالت دیکھو! سب سوکھے پڑے ہیں۔

مادھو : کیا کہوں کیشو! یہ سب ہمارے ہی عمل کا نتیجہ ہے۔

کیشو : تم ٹھیک کہتے ہو، لیکن اس کا حل تو سوچنا ہوگا۔

مادھو : ہاں ہاں! سرکار نے بھی کچھ قدم اٹھائے ہیں۔
'کرشی بھون' سے پیڑ پودے دیے جا رہے ہیں۔

کیشو : یہ بہت اچھی بات ہے مادھو، پیڑ پودے لگانا ہی اس کا حل ہے۔

بچو! آپ کے گاؤں میں کون کون سے سرکاری دفتر ہیں؟ ان کے نام لکھیے؟

جیسے : سرکاری اسپتال

....

....

....

....

....

نیچے چند پھلوں کی تصویریں دی گئی ہیں۔ آپ ان کے پیڑوں کے نام لکھیے۔

جیسے : آم آم کا پیڑ

۳) مادھو کہتا ہے کہ یہ سب ہمارے عمل کا نتیجہ ہے۔

بچّو! ہمارے ایسے کون سے عمل ہیں۔ جن کی وجہ سے بارش کم ہوتی ہے؟
دو تین جملوں میں لکھیے۔

۴) اگلے دن کیشو بھائی کرشی بھون پہنچے۔ وہاں کرشی آفیسر سے ان کی ملاقات ہوئی۔ ان دونوں میں کیا کیا باتیں ہوئی ہوں گی؟ لکھیے۔

کیشو : آداب صاحب!

کرشی آفیسر : ....

کیشو : ....

کرشی آفیسر : ....

کیشو : ....

آدرش کالی بلّی کے ساتھ آنگن میں کھیل رہا تھا۔ کیشو بیلوں کو طویلے میں باندھ کر برآمدے میں آبیٹھا۔

''امّی امّی! ابا جان آ گئے ہیں'' آدرش نے کہا۔ یہ سن کر کملا پانی لے کر باہر آئی۔

''ٹرٹر ...ٹرٹر....ٹرٹر ...ٹرٹر''

دیکھو ابا یہ مینڈک! یہ کہہ کر آدرش اس کے پیچھے پیچھے دوڑا ۔ بیٹا اس کو چھوڑ دو۔ مینڈک بارش لاتا ہے۔ کیشو نے کہا۔

مینڈک ! اور بارش! یہ کیسے ابّو؟

آؤ بیٹھو، میں تمھیں ایک کہانی سناتا ہوں۔

بارش

نیتو انبالہ گاؤں میں رہتی تھی۔ اس کے ماں باپ محنتی کسان تھے۔ وہ روزانہ کھیت میں جایا کرتے تھے۔ اس وقت نیتو گھر میں اکیلی رہتی تھی۔

نیتو کے گھر کے پاس ایک تالاب تھا۔ وہ روزانہ تالاب پر

جاتی تھی۔ ایک دن اس نے تالاب میں ایک مینڈک کو دیکھااور اس سے کہا۔

دوست! میں اکیلی ہوں۔میرا کوئی ساتھی نہیں ہے۔یہ سن کر مینڈک نے کہا۔

مجھ سے دوستی کرو گی؟

نیتو حیران رہ گئی۔ ارے! بولنے والا مینڈک!

ہاں میں بول سکتا ہوں۔ یہ بولتے ہوئے مینڈک تالاب سے باہر آ گیا۔ وہ بہت بڑا تھا۔ دونوں دیر تک کھیلتے رہے۔ شام کو دونوں اپنے اپنے گھر چلے گئے۔

دن گزرتے رہے۔ بارش کا موسم آیا لیکن بارش نہیں ہوئی۔

ایک روز نیتو نے اپنی امّی اور ابّو کی بات سنی۔ ابّو کہہ رہے تھے۔

اگر موسم اسی طرح رہا تو گاؤں کے سارے کھیت برباد ہو جائیں گے۔

یہ سن کر نیتو بہت اداس ہوئی۔وہ دیر تک سوچتی رہی۔تھوڑی دیر بعد وہ تالاب کے کنارے جا کر بیٹھ گئی۔ مینڈک تالاب سے باہر آیا۔

کیا ہوا نیتو؟ آج بہت اداس نظر آ رہی ہو؟

نیتو نے امّی ابّو کی ساری باتیں اُسے سنائیں۔

اتنی سی بات ہے، میں ابھی آیا۔ یہ کہہ کر مینڈک تالاب میں کود پڑا۔ تھوڑی دیر بعد وہ اپنے بہت سے دوستوں کو ساتھ لے کر باہر آیا۔

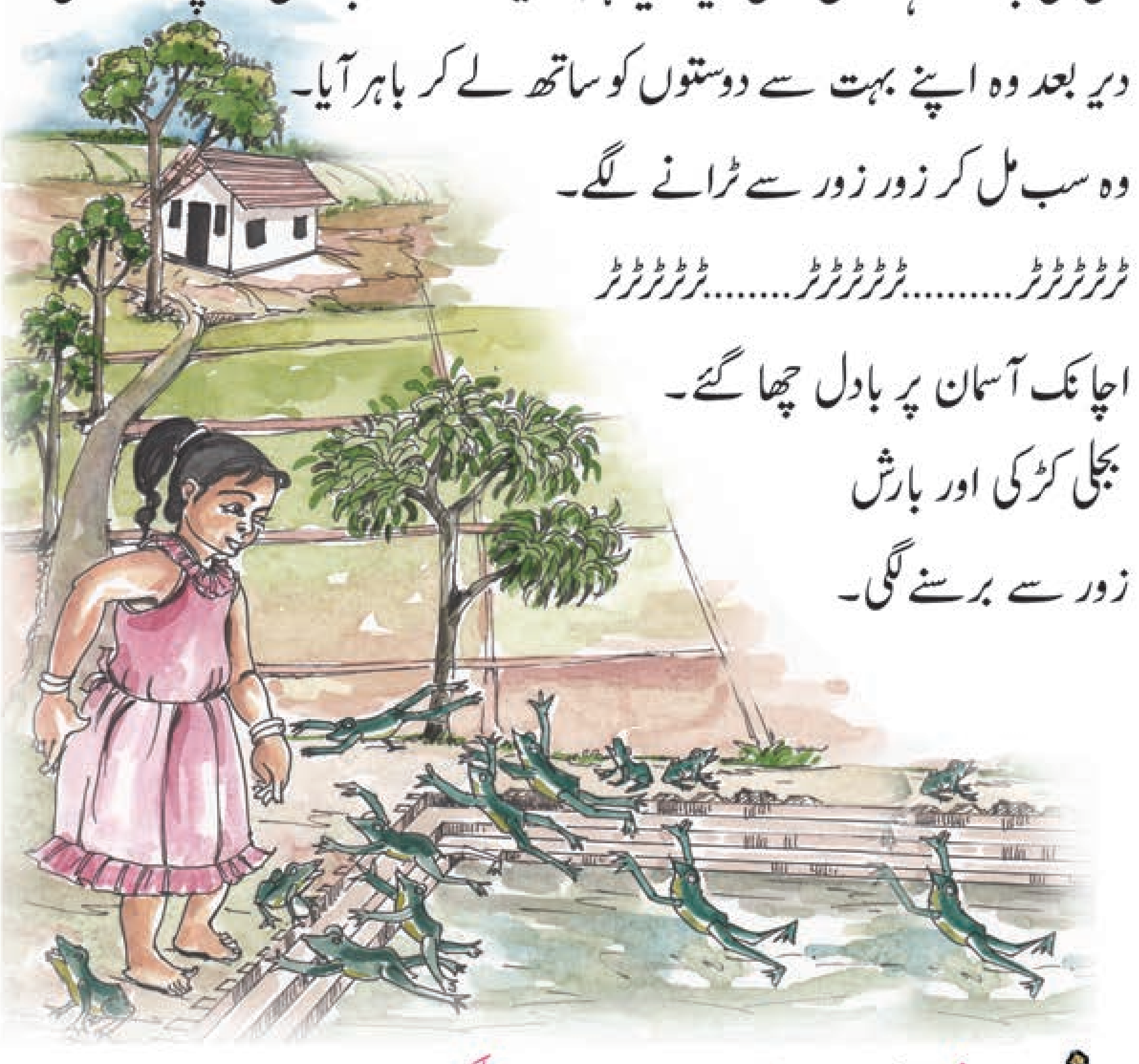

وہ سب مل کر زور زور سے ٹرانے لگے۔

ٹرٹرٹرٹر..........ٹرٹرٹرٹر........ٹرٹرٹرٹر

اچانک آسمان پر بادل چھا گئے۔

بجلی کڑکی اور بارش

زور سے برسنے لگی۔

 کہانی 'بارش' کے لیے ایک اور مناسب عنوان لکھیے۔

نیتو کے ابو کہتے ہیں کہ موسم اسی طرح رہا تو گاؤں کے سارے کھیت برباد ہو جائیں گے۔

بچّو! بارش کی کمی کی وجہ سے ہمیں کیا کیا مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

جیسے : بارش نہیں ہوئی تو جانور زندہ نہیں رہ سکتے۔

نیچے کہانی 'بارش' کا ایک حصّہ دیا گیا ہے۔دیے گئے الفاظ کی مدد سے چند سوالات تیار کیجیے۔

(کیا، کون، کہاں، کب)

نیتو انبالہ گاؤں میں رہتی تھی۔ اس کے ماں باپ محنتی کسان تھے۔ وہ روزانہ کھیت میں جایا کرتے تھے۔ اس وقت نیتو گھر میں اکیلی رہتی تھی۔ اس کے گھر کے پاس ایک تالاب تھا۔ وہ روزانہ تالاب پر جاتی تھی۔ ایک دن اس نے تالاب میں ایک مینڈک کو دیکھا۔

جیسے : نیتو کے گاؤں کا نام کیا ہے؟

....

....

....

اگلے دن زوردار بارش ہوئی۔ نیتو خوشی خوشی تالاب کے پاس گئی۔

نیتو کو دیکھ کر مینڈک نے پوچھا۔

مینڈک : ارے نیتو، تم کیوں اتنی خوش ہو؟

نیتو : ....

مینڈک : ....

بچّو! نیتو اور مینڈک کی گفتگو کو آگے بڑھائیے۔

اگلے دن صبح سویرے جانوروں کی آواز اور چڑیوں کی چہچہاہٹ سن کر کیشو بھائی جاگ اٹھا جلدی گھر سے باہر نکلا اور آسمان کی طرف دیکھا۔

آسمان پر کالے کالے بادل چھائے ہوئے تھے۔ تھوڑی ہی دیر میں بڑی بڑی بوندیں آنگن میں گرنے لگیں۔ کیشو نے اپنے بیٹے کو پکارا۔ بیٹا! دیکھو بارش ہو رہی ہے۔

آدرش دوڑتے ہوئے باہر آیا اور دونوں بارش میں ناچنے اور گانے لگے۔

پہلی بوند

رم جھم رم جھم برس رہا ہے
چھم چھم چھم چھم ٹپک رہا ہے
زور سے بادل گرج رہا ہے
پانی ہر سو برس رہا ہے
کتنی بوندیں ٹپک رہی ہیں
مٹّی پر جو پھدک رہی ہیں

ہوائیں ٹھنڈی جو چل رہی ہیں   کلیاں دیکھو مچل رہی ہیں
پیڑ اور پودے جھوم رہے ہیں   اک دوجے کو چوم رہے ہیں
مینڈک ٹرٹر بول رہے ہیں   سنّاٹے کو کھول رہے ہیں
بچّے کشتی بنا رہے ہیں   پانی میں وہ بہا رہے ہیں
رم جھم رم جھم برس رہا ہے   سب کی پیاس بجھا رہا ہے

بچّو! نظم مختلف طرز میں گایئے۔

نظم 'پہلی بوند' کے لیے ایک اور عنوان لکھیے۔

نظم 'پہلی بوند' میں کئی ہم آواز الفاظ آئے ہیں۔ انھیں چن کر لکھیے۔

جیسے : چل رہی ہے۔ مچل رہی ہے۔

....

....

....

نظم 'پہلی بوند' غور سے پڑھیے اور بتایئے اس میں بارش کے بارے میں کیا کیا باتیں کہی گئی ہیں۔

بچّو! بارش پر چند جملے لکھنے کی کوشش کیجیے۔

معیّن صلاحیتیں

- اپنے گاؤں، کھیت، کھیتی باڑی وغیرہ موضوع پر چھوٹے بیانیے سن کر اور پڑھ کر مفہوم سمجھنے کی صلاحیت۔
- پسندیدہ موضوع پر چھوٹے بیانیے تیار کر کے پیش کرنے کی صلاحیت۔
- محل و موقع کے مطابق روزمرّہ زندگی میں ہونے والی چھوٹی گفتگو سن کر اور پڑھ کر مفہوم سمجھنے صلاحیت۔
- محل و موقع کے مطابق چھوٹی گفتگو تیار کر کے پیش کرنے کی صلاحیت۔
- چھوٹے چھوٹے سوال کرنے اور جواب دینے کی صلاحیت۔
- مختلف جانوراور پرندوں کی آواز پہچاننے کی صلاحیت۔
- گاؤں، کھیت وغیرہ موضوع پر چھوٹی کہانیاں سن کر اور پڑھ کر مفہوم سمجھنے کی صلاحیت۔
- موضوع سے متعلقہ چھوٹی کہانیاں جمع کرنے اور پیش کرنے کی صلاحیت۔
- کہانی کے لیے مناسب عنوان تجویز کرنے کی صلاحیت۔
- گاؤں، کھیت، بارش وغیرہ موضوع پر لکھی گئی چھوٹی نظمیں، گیت وغیرہ سن کر اور پڑھ کر لطف اندوز ہونے کی صلاحیت۔
- چھوٹی نظمیں، گیت وغیرہ مختلف طرزوں میں ترنّم کے ساتھ پیش کرنے کی صلاحیت۔
- نظم یا گیت کے ہم آواز الفاظ پہچاننے اور لکھنے کی صلاحیت۔

یونٹ IV

بیچیں خریدیں

اونچے اونچے مکان اور گھر
مندر مسجد اور گرجا گھر
ریل، بس، اور کار موٹر
کیسا سہانا شہر کا سفر

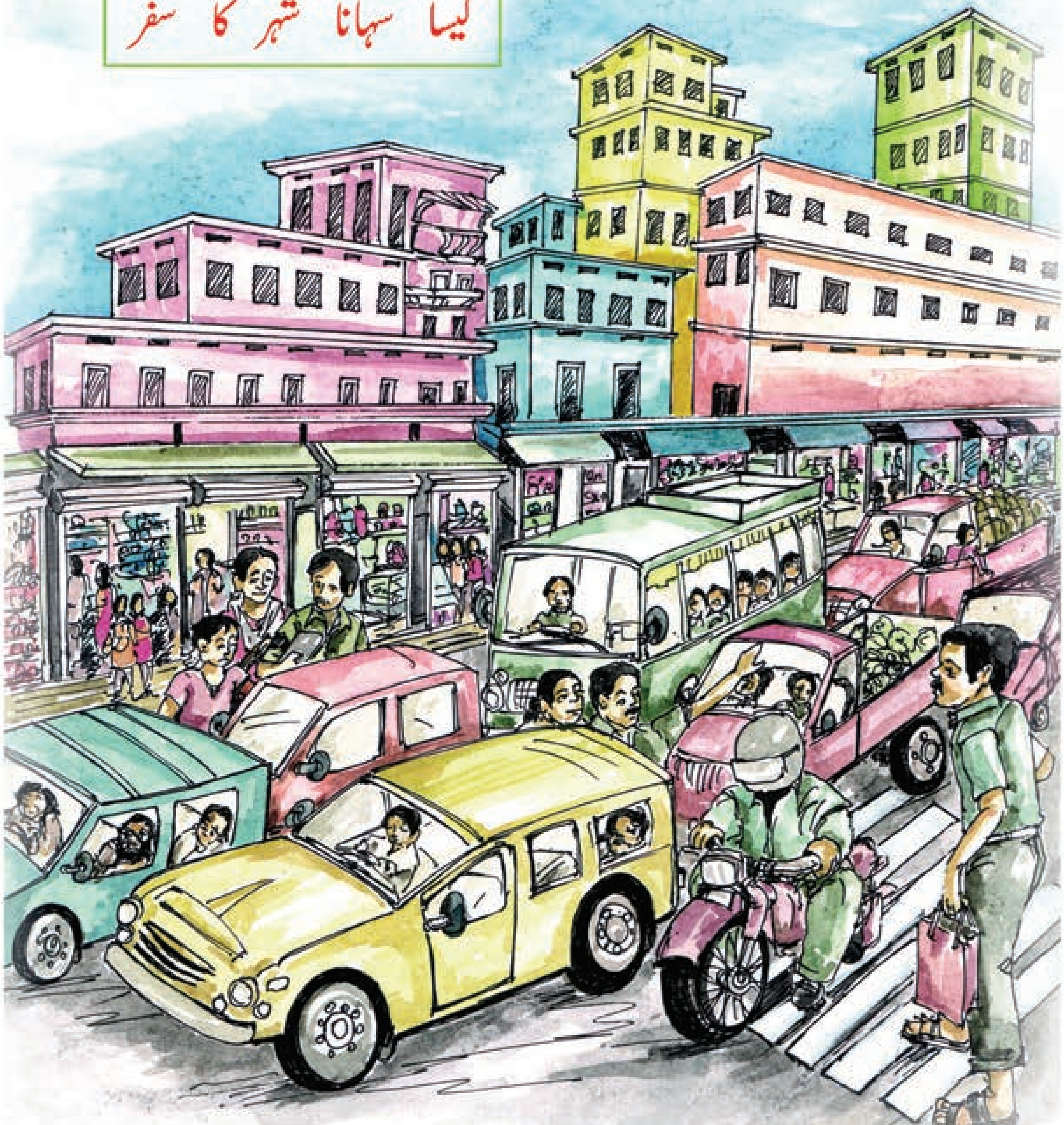

ورگیس ایک محنتی کسان ہے۔ وہ اپنے کھیت میں مختلف قسم کے اناج اور ترکاریاں اُگاتا ہے۔ ہر اتوار کو وہ اپنی فصل لے کر شہر جاتا ہے۔ آج بھی وہ بازار جانے کی تیاری کر رہا ہے۔

"ابا ! میں بھی شہر آؤں ؟"

"ٹھیک ہے بیٹے ! تم بھی چلو"

ورگیس اپنے بیٹے سابو کو ساتھ لیا اور سارا سامان بیل گاڑی پر لاد کر شہر کی طرف چلا۔ شہر پہنچ کر دونوں نے گاڑی سے سامان اتارا اور بیچنے لگے۔

سبزی والا سبزی لایا

سبزی لے لو، سبزی لے لو

آلو گوبھی اور ٹماٹر گاجر، مولی اور چقندر

میتھی، پالک، بیگن، توری ہری ملائم بھنڈی، لوکی

ہر گھر پر آواز لگائی
سبزی لے لو، سبزی لے لو
سیتا بولی سبزی والے کیوں نہیں لائے آج کریلے
اچھا توری لیمو دے دو لاؤ مجھے کچھ آلو دے دو
سبزی والا سبزی لایا
سبزی لے لو، سبزی لے لو
کوئی بولا ٹھیک سے تولو تھوڑا سا دھنیا بھی ڈالو
مرچیں اور ادرک بھی دے دو لو یہ اپنے پیسے لے لو
سبزی والا سبزی لایا
سبزی لے لو، سبزی لے لو

 یہ نظم ترنّم کے ساتھ سب مل کر گائیں۔

نظم ' تازہ تازہ! سستا سستا!! ' مختلف طرزوں میں سنائیں۔

بچو! اس نظم کو غور سے پڑھیے اور نیچے دی گئی تصویروں کے نام لکھیے۔

بچو! نظم میں کئی قسم کی ترکاریوں کے نام ہیں۔ ان میں مٹی کے اندر اور مٹی کے باہر اُگنے والی ترکاریاں بھی ہیں۔ انھیں چن کر الگ الگ خانوں میں لکھیے۔

مٹی کے اندر اگنے والی	مٹی کے باہر اگنے والی

ساری ترکاریاں بک گئیں۔ گھر کا ضروری سامان خریدنے کے لیے باپ بیٹے دونوں دکان کی طرف چل پڑے۔ شہر کی گلی میں کچھ مرد اور عورتیں صفائی کے کام میں مصروف تھیں۔ کوڑا کرکٹ سے بھری گلیوں کو دیکھ کر سابو نے ابّا سے پوچھا۔

کیا ہم بدل سکتے ہیں؟

سابو : ابّا جان ! شہر میں اتنا کوڑا کرکٹ کہاں سے آتا ہے؟

ورگیس : بیٹا ! لوگوں کے پھینکنے کی وجہ سے ......

سابو : دیکھیے ابّا جان ، ایک جگہ کوڑا صاف کیا جاتا ہے تو دوسری جگہ کو لوگ گندہ کر دیتے ہیں!

ورگیس : ہاں بیٹے ، یہ تو معمول کی بات ہے۔

سابو : ابّا ! پھر ایسے ماحول میں لوگ کیسے جیتے ہیں ؟

ورگیس : کیا کریں ! مجبوری ہے بیٹے۔

سابو : کیا! ہم اس میں تبدیلی لانے کی کوشش کر سکتے ہیں؟

ورگیس : کیوں نہیں بیٹے! یہ بہت اچھی بات ہے۔

بچّو! سابو اور ورگیس کی گفتگو کا رول پلے کریں۔

شام کو سابو خوشی خوشی گھر واپس آیا۔ سابو کو دیکھ کر اس کی امّی جان نے پوچھا۔

امّی : بیٹے سابو، شہر کیسا لگا؟

سابو : ....

امّی : ....

سابو : ....

امّی : ....

بچّو! سابو اور امّی جان نے کیا کیا باتیں کی ہوں گی؟ ان کی گفتگو کو آگے بڑھائیے۔

بچّو ! آج کل ہم لوگوں میں شہر اور گاؤں صاف رکھنے کا خیال کم ہو رہا ہے۔

ہمارے گھر اور ماحول کی صفائی کے لیے ہم کیا کر سکتے ہیں؟

اس پر دو تین جملے لکھیے۔

آس پاس کی صفائی پر لوگوں کی توجہ دلانے کے لیے اسکول کے بچّے چند پلکارڈز تیار کر رہے ہیں۔

بچّو! پلکارڈز تیار کرنے میں ان کی مدد کیجیے۔

اشارے : تھوکنا ، پیشاب کرنا، کوڑا کرکٹ

....

....

ورگیس اور سابو نے شہر سے گھر کا ضروری سامان خریدا۔ شام کو دونوں بیل گاڑی میں سوار ہوکر گھر لوٹے۔ گھر پہنچ کر گاڑی سے سامان اتارا۔ دونوں منہ ہاتھ دھوکر برآمدے میں آئے۔

اتنے میں امّی چائے لے کر آئی۔ امّی نے پوچھا۔

الگ ہی دنیا

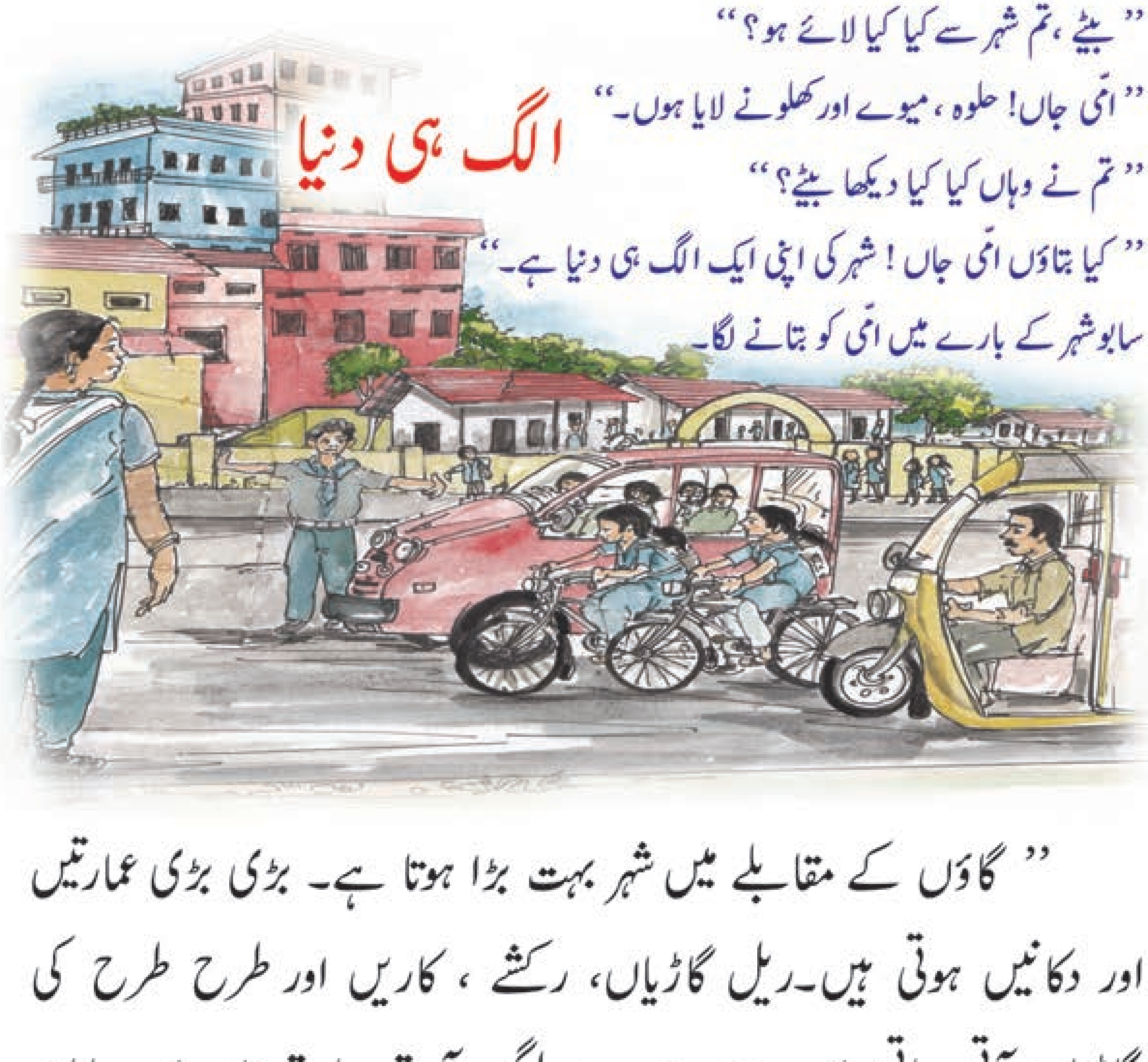

”بیٹے، تم شہر سے کیا کیا لائے ہو؟“

”امّی جاں! حلوہ، میوے اور کھلونے لایا ہوں۔“

”تم نے وہاں کیا کیا دیکھا بیٹے؟“

”کیا بتاؤں امّی جاں! شہر کی اپنی ایک الگ ہی دنیا ہے۔“

سابو شہر کے بارے میں امّی کو بتانے لگا۔

”گاؤں کے مقابلے میں شہر بہت بڑا ہوتا ہے۔ بڑی بڑی عمارتیں اور دکانیں ہوتی ہیں۔ ریل گاڑیاں، رکشے، کاریں اور طرح طرح کی گاڑیاں آتی جاتی ہیں۔ دور دور سے لوگ آتے جاتے ہیں اور سامان خریدتے اور بیچتے ہیں۔ اس لیے کبھی کبھی سڑک پر بھیڑ بھاڑ بھی بہت ہو جاتی ہے۔

شہر کا نظارہ بڑا خوب صورت ہوتا ہے۔ لیکن کیا کہوں امّی جان ! شہر میں زیادہ تر جگہوں پر ہر طرف کوڑا کرکٹ اور گندگی ہی گندگی نظر آتی ہے۔''

بچّو! شہر سے متعلقہ الفاظ لکھیے اور ان کی مدد سے چند جملے بنائیے۔

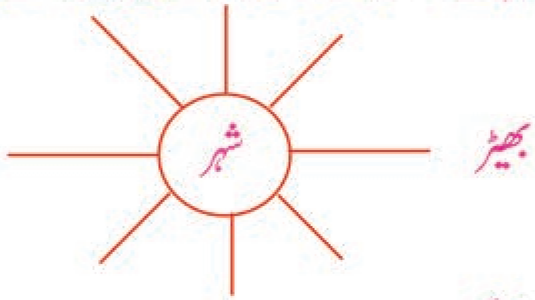

جیسے : شہر کتنا بڑا ہے۔ ....

بچّو! نیچے چند گاڑیوں کی تصویریں ہیں۔ ان کے نام لکھیے اور ان کی خصوصیت کی بنیاد پر ان کو الگ الگ خانوں میں رکھیے۔

ہوا میں اڑنے والی	سڑک پر چلنے والی	پانی پر بہنے والی
....	....	....
....	....	....
....	....	....

۳) بچّو! نیچے شہر اور گاؤں کے بارے میں چند جملے دیے گئے ہیں۔
جملے غور سے پڑھیے اور انھیں مناسب خانوں میں چن کر لکھیے۔

آب و ہوا ٹھنڈی ہوتی ہے۔	دور دور تک ہرے بھرے کھیت ہیں۔
ہر وقت لوگوں کی بھیڑ اور شور وغل ہے۔	بڑی بڑی دکانیں اور اونچی اونچی عمارتیں ہیں۔
سڑک پر مختلف گاڑیاں چلتی پھرتی ہیں۔	ندی نالے کا پانی صاف ستھرا ہوتا ہے۔

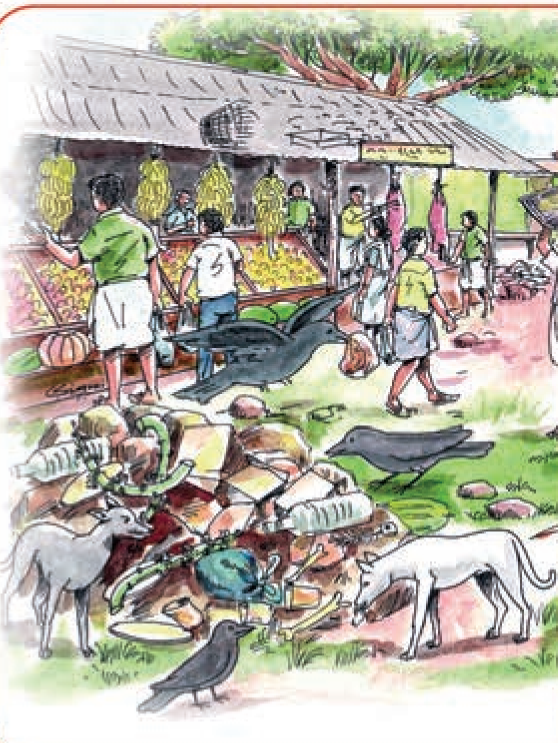

گاؤں	شہر
....	....
....	....
....	....

رات ہو گئی۔ امّی نے کھانا لگایا۔

سب مل کر کھانا کھانے لگے۔

کھانا کے سابو اپنی پڑھائی میں لگ گیا۔ شہر کے نظارے آنکھوں میں بسائے سو گیا۔

اس نے ایک خواب دیکھا۔

بچہ ہو تو ایسا

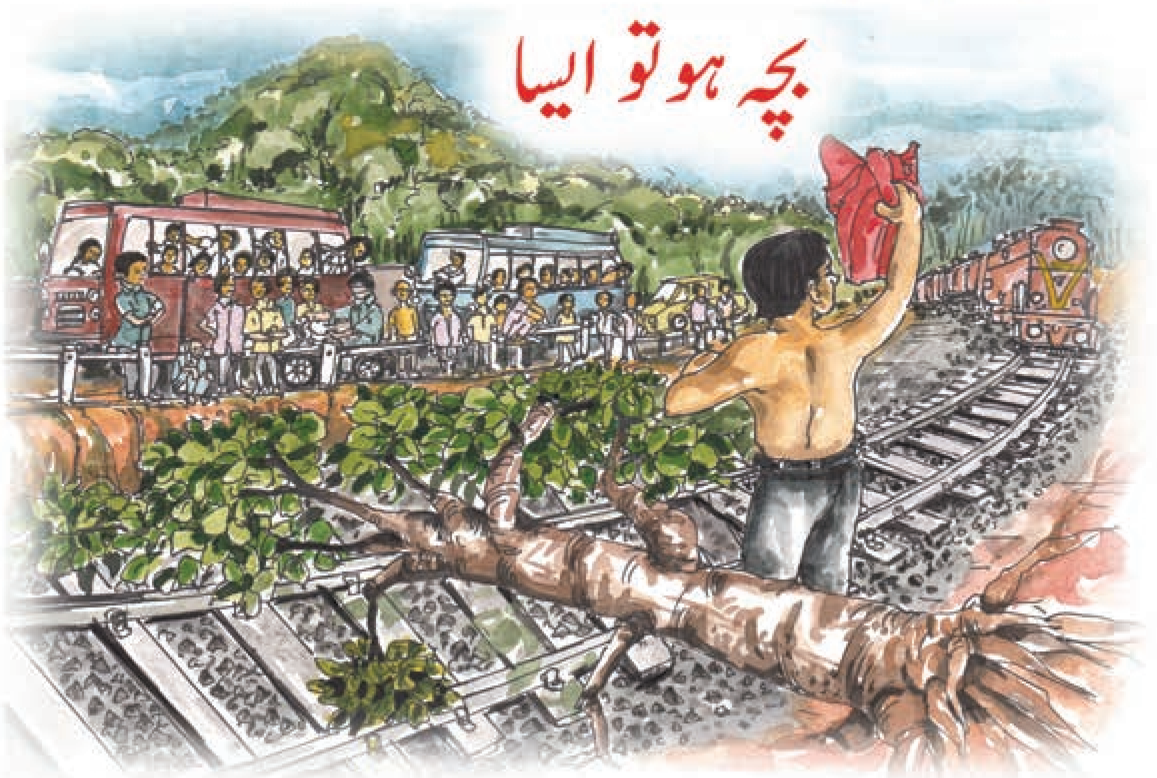

'' شام کا وقت تھا۔ سڑک پر گاڑیاں تیزی سے دوڑ رہی تھیں۔ اچانک بارش ہونے لگی اور تیز ہوا بھی چلنے لگی۔ ہوا سے پیڑ پودے ہلنے لگے۔ اتنے میں سڑک کے کنارے کا ایک سایہ دار درخت پاس کھڑے ہوئے رکشے پر گر پڑا اور رکشا ڈرائیور کو زخمی ہو گیا۔

' بچاؤ......... بچاؤ............مجھے بچاؤ ! ' وہ چلّانے لگا۔

اس کی آواز سن کر بہت سے لوگ وہاں جمع ہو گئے۔ بارش برستی ہی رہی۔ ہوا بھی چلتی رہی۔ کچھ لوگ چھتری لے کر یہ سب دیکھ رہے تھے۔ کچھ موبائل فون سے فوٹو کھینچ رہے تھے لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ ڈرائیور کو بچانے کے لیے کوئی آگے نہیں آیا۔

سابو اسکول سے گھر واپس آ رہا تھا۔ سڑک پر بہت سے لوگ جمع تھے۔ رکشے پر ایک پیڑ گرا پڑا تھا۔ سابو نے پیڑ کو ہٹا کر اس ڈرائیور کو بچانے کی کوشش کی۔ لیکن کیا کرتا، یہ اس کے بس کی بات نہیں تھی۔ یہ دیکھ کر گلی کا ایک موچی آگے آیا۔ اس نے بھی پیڑ ہٹانے میں سابو کی مدد کی۔ اتنے میں بہت سے نوجوان سابو کی مدد کے لیے آگے آئے۔ پیڑ ہٹا کر ڈرائیور کو اسپتال پہنچایا۔

دوسرے دن سابو کی بہادری کے چرچے ہر طرف ہونے لگے۔ ضلع کے کلکٹر صاحب نے سابو اور اس کے ماں باپ کو مبارک باد دی، ایک بڑا جلسہ ہوا۔ جس میں سابو کو اس کے کارنامے کے لیے سرٹیفیکٹ اور کچھ روپیے انعام کے طور پر دیے گئے۔

- بچّو! سابو کی طرح آپ نے بھی کسی کی مدد کی ہوگی؟
  اپنی زندگی کا ایسا کوئی واقعہ یاد کیجیے اور کلاس میں پیش کیجیے۔
- بچّو! کہانی 'بچہ ہو تو ایسا' آپ کو کیسی لگی؟ اس کہانی کے لیے ایک اور مناسب عنوان لکھیے۔
- بچّو! آپ نے بھی کئی خواب دیکھے ہوں گے۔ کسی ایک خواب کی تفصیل اپنے الفاظ میں لکھیے۔
- '' اتنے میں بہت سے نوجوان سابو کی مدد کے لیے آگے آئے۔ پیڑ ہٹا کر رکشا ڈرائیور کو اسپتال پہنچایا۔''

بچّو! رکشا ڈرائیور کو پھر کیا ہوا ہوگا؟ اشاروں کی مدد سے کہانی کو آگے بڑھانے کی کوشش کیجیے۔

اشارے

ڈاکٹر، علاج، دوا، آرام کرنا، جان بچانا، گھر والے، تحفہ

بچو! نیچے کی کہانی غور سے پڑھیے اور اس سے چند سوالات تیار کیجیے۔

’’ایک دن چند بچے میدان میں کھیل رہے تھے۔ کھیل کے دوران گیند پاس کے ایک پیڑ کے سوراخ میں پھنس گئی۔ بچوں نے گیند نکالنے کی کوشش کی۔ لیکن کامیاب نہ ہوئے۔ اتنے میں ایک لڑکا وہاں آیا۔ اس نے ایک گھڑا پانی منگوایا اور سوراخ میں بھر دیا۔ گیند باہر آگئی اور یہ دیکھ کر بچے خوش ہو گئے۔

جیسے : بچے کہاں کھیل رہے تھے؟

....

....

....

اشارے

کیا ، کہاں ، کون ،

کب ، کیسا ، کیوں

بچو! کہانی ’’بچہ ہو تو ایسا‘‘ آپ نے پڑھی ہے نا؟

اس طرح کی اور بھی کہانیاں ہیں۔ انھیں جمع کر کے پیش کیجیے۔

نیچے چند قومی لیڈروں کی تصویریں ہیں۔ جنھوں نے دوسروں کی بھلائی کے لیے کام کیا ہے۔

بچو! ان کے متعلقہ بہت ساری کہانیاں ہیں۔ گوشہء مطالعہ سے ایسی کہانیاں جمع کیجیے۔ اور کلاس میں پیش کیجیے۔

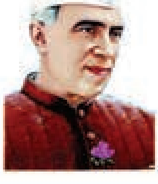

معیّن صلاحیتیں

- شہر، بازار وغیرہ موضوع سے متعلقہ چھوٹی نظمیں اور گیت سن کر اور پڑھ کر لطف اندوز ہونے کی صلاحیت۔
- چھوٹی نظم، گیت وغیرہ مختلف طرزوں میں ترنّم کے ساتھ پیش کرنے کی صلاحیت۔
- محل وموقع کے مطابق شہر، بازار وغیرہ موضوع سے متعلقہ چھوٹی گفتگو سن کر اور پڑھ کر مفہوم سمجھنے کی صلاحیت۔
- موضوع سے متعلقہ چھوٹی گفتگو تیار کرکے رول پلے کرنے کی صلاحیت۔
- موضوع سے متعلقہ پلیکارڈ پر نعرے تیار کرنے کی صلاحیت۔
- چھوٹے چھوٹے سوال کرنے اور جواب دینے کی صلاحیت۔
- موضوع سے مطابق نوٹ تیار کرنے کی صلاحیت۔
- شہر، بازار وغیرہ موضوع سے متعلقہ چھوٹے بیانیے سن کر اور پڑھ کر مفہوم سمجھنے کی صلاحیت۔
- پسندیدہ موضوع پر چھوٹے بیانیے تیار کرکے پیش کرنے کی صلاحیت۔
- مختلف ڈس کورس کے ذریعہ نئے الفاظ، جملے کی تراکیب، محاورے وغیرہ
  پہچاننے اور ان کی مدد سے زباں میں تبادلۂ خیالات کی صلاحیت۔
- چھوٹی نظم، گیت کے ہم آواز الفاظ پہچاننے کی صلاحیت۔
- چھوٹی نظم اور گیت کا مطلب اپنے الفاظ میں لکھنے کی صلاحیت۔
- چھوٹی نظمیں اور گیت جمع کرکے پسندیدہ ترنّم کے ساتھ پیش کرنے کی صلاحیت۔
- شہر، بازار جیسے موضوع سے متعلقہ چھوٹی کہانیاں، واقعے
  وغیرہ سن کر اور پڑھ کر مفہوم سمجھنے کی صلاحیت۔
- چھوٹی کہانیاں اور واقعے جمع کرکے فطری طور پر پیش کرنے کی صلاحیت۔
- چھوٹی کہانیاں پڑھ کر مناسب عنوان تجویز کرنے کی صلاحیت۔
- چھوٹی کہانیاں پڑھ کر سوالات تیار کرنے کی صلاحیت۔
- اشاروں کی مدد سے چھوٹی کہانیاں تیار کرنے کی صلاحیت۔

یونٹ-7

جنگل جائیں

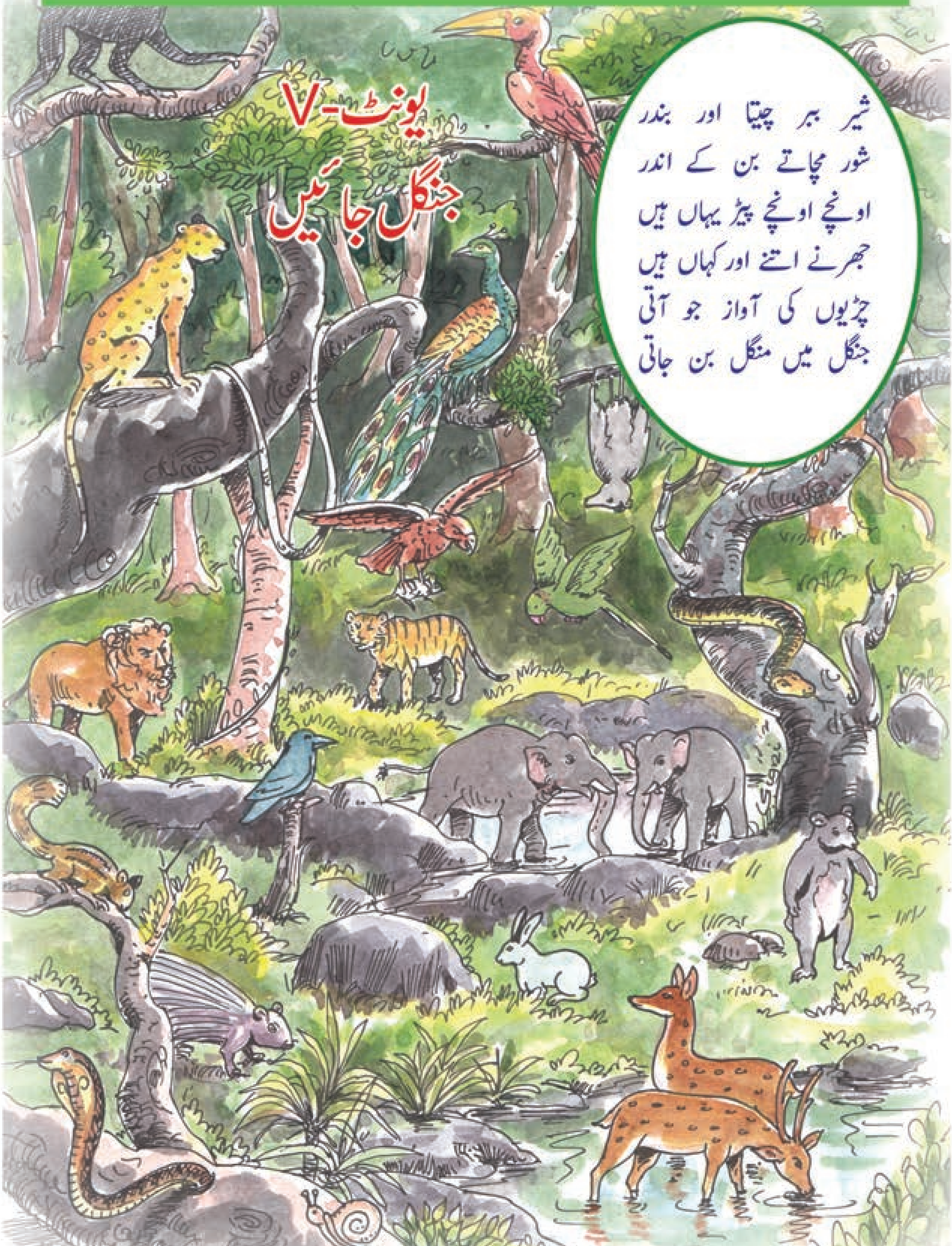

شیر ببر چیتا اور بندر
شور مچاتے بن کے اندر
اونچے اونچے پیڑ یہاں ہیں
جھرنے اتنے اور کہاں ہیں
چڑیوں کی آواز جو آتی
جنگل میں منگل بن جاتی

پیپل کے درخت پر ایک امّی چڑیا اپنے بچّوں کے ساتھ رہتی تھی۔
صبح سویرے وہ دانوں کی تلاش میں گھونسلے سے باہر نکلی۔
اے خدا! آج کہاں جاؤں؟ بچّوں کو کیا کھلاؤں؟ کہیں ایک دانہ بھی دکھائی نہیں دیتا۔
کڑی دھوپ میں اڑتے اڑتے وہ تھک گئی اور کھیت کے کنارے ایک آم کے پیڑ پر جا بیٹھی۔
پیڑ کے نیچے ایک چیونٹی رانی کھانے کی تلاش میں اِدھر اُدھر بھٹک رہی تھی ....
چیونٹی رانی کو دیکھ کر امّی چڑیا نے پوچھا۔

چیونٹی اور چڑیا

چڑیا : اری چیونٹی بہن، کیا حال ہے؟
کچھ دانہ پانی ملا؟

چیونٹی : نہیں بہن، کیا بتاؤں؟
دانہ پانی ہی کی تلاش میں ادھر اُدھر
گھوم رہی ہوں۔

چڑیا : ہمیں دانہ کیسے ملے گا؟ آج کل کھیتی ہے کہاں؟
کھیتوں میں تو لوگ گھر بنائے جا رہے ہیں!
کھیت ہی نہیں بہن، یہ لوگ ہمارے جنگل بھی اجاڑ رہے ہیں۔

چیونٹی : آپ بالکل صحیح کہہ رہی ہیں! دیکھیے بہن، آسمان پر بادل گرج رہے ہیں۔ اب بارش ہونے والی ہے۔ میں چلتی ہوں۔

چڑیا : ٹھیک ہے۔ خدا حافظ!

بچّو! چیونٹی کی طرح اور بھی کئی کیڑے مکوڑے دانہ پانی کی تلاش میں ہمارے آس پاس ادھر ادھر گھومتے رہتے ہیں۔ آپ جتنے کیڑے مکوڑوں کو جانتے ہیں۔ ان کے نام لکھیے۔

جیسے : چیونٹی ....

آج کل کھیتی ہے کہاں؟ کھیتوں میں لوگ گھر بنائے جا رہے ہیں!
چڑیا کی اس بات پر آپ کی کیا رائے ہے؟ اس پر دو تین جملے لکھیے۔

شام کو دانہ لے کر امّی چڑیا اپنے گھر پہنچی۔ امّی کو دیکھ کر اس کے بچّوں نے پوچھا۔

ننّھی چڑیا : آداب امّی جان! آپ اتنی دیر تک کہاں تھیں؟

امّی چڑیا : ....

ننّھی چڑیا : ....

امّی چڑیا : ....

ننّھی چڑیا : ....

امّی چڑیا : ....

بچّو! امّی چڑیا اور بچّے کی گفتگو کو آگے بڑھائیں۔

شام کو دانے لے کر چڑیا اپنے گھونسلے میں پہنچی۔ امّی چڑیا کو دیکھ کر بچّے بہت خوش ہوئے۔ ایک ایک دانہ لے کر چڑیا اپنے بچّوں کو کھلانے لگی۔

اتنے میں کہیں سے ایک کوّا کائیں کائیں کرتا ہوا ان کے پاس آ بیٹھا۔ کوّے کی کائیں کائیں سن کر امّی چڑیا کو ایک گیت یاد آیا۔ اس نے وہ گیت اپنے بچّوں کو سنایا۔

ایک تھا کوّا ایک تھی چڑیا

ایک تھی چڑیا ایک تھا کوّا
دونوں نے اک دن یہ سوچا
آؤ آج پکائیں چاول
اور مل جل کر کھائیں چاول
دونوں نے جب بات یہ مانی
چڑیا نے جھٹ آگ جلائی

کوّا جا کر چاول لایا
پھر دونوں نے اس کو پکایا
کھانا پک کر سامنے آیا
کوّے نے تب شور مچایا
بولی چونچ ذرا دھو آؤ
کھانا اچھے ڈھنگ سے کھاؤ

سب مل کر اس نظم کو ترنّم میں سنائیں۔

'ایک تھا کوّا ایک تھی چڑیا' اس نظم کے لیے ایک اور مناسب عنوان لکھیے۔

'ایک تھا کوّا ایک تھی چڑیا' یہ نظم غور سے پڑھیے۔ اس میں چڑیا، کوّے سے کیا کہہ رہی ہے۔ اس نظم کو کہانی کی صورت میں لکھیے۔

جیسے : ایک بڑے پیڑ پر چڑیا اور کوّا رہتے تھے۔ ....

بچّو! یہ نظم تال کے ساتھ بار بار پڑھیے۔ اس میں چند ہم آواز الفاظ ہیں۔

جیسے : ایک تھی چڑیا....... ایک تھا کوّا

لایا...... آیا، آؤ...... کھاؤ

اس طرح کے ہم آواز الفاظ کی مدد سے چند اور مصرعے لکھنے کی کوشش کیجیے۔

بچّو! چڑیا کہتی ہے۔ ''چونچ ذرا دھو آؤ کھانا اچھے ڈھنگ سے کھاؤ''
چڑیا نے کوّے سے ایسا کیوں کہا؟ کھانے سے پہلے اور کھانے کے بعد ہمیں کیا کرنا چاہیے۔ دو تین جملے لکھیے۔

''کائیں کائیں'' کرتا ہوا کوّا ننّھی چڑیوں کے قریب جا بیٹھا۔وہ چڑیوں کے دانے لے کر بھاگنے کی کوشش میں تھا۔ کوّے کو قریب آتے دیکھ کر ننّھی چڑیاں ڈر گئیں۔

یہ کالو میاں کون ہیں امّی جان؟ یہ ہمارے پاس کیوں آئے ہیں؟

ڈرنے کی کوئی بات نہیں۔ یہ بھی ہماری طرح ایک پرندہ ہے۔

امّی چڑیا اپنے بچّوں کو کوّے کے بارے میں بتانے لگی۔

کالو میاں

دیکھو بچّو! یہ کالو کوّا ہے۔ یہ 'کائیں کائیں' کرتا ہے۔

اس کا رنگ کالا ہے۔

یہ بہت خوبصورت ہے اس کے پر بہت ملایم ہوتے ہیں۔

KT-307-2/Urdu Reader-6

یہ اکثر انسانوں کی بستی میں رہتا ہے۔ اس کی عمر لمبی ہوتی ہے۔

کوّا صفائی کا بڑا خیال رکھتا ہے۔ یہ گھر آنگن صاف کرتا ہے۔

آس پاس کی گندگی دور کرتا ہے۔

بڑے پیڑوں پر یہ گھونسلا بناتا ہے۔

کوّے آپس میں مل جل کر رہتے ہیں۔

کوّا ہمارے گھر آنگن صاف کرتا ہے۔ آس پاس کی گندگی دور کرتا ہے۔

بچّو! ہمارے گھر آنگن اور ماحول صاف رکھنے کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے۔ دو تین جملے لکھیے۔

بچّو! کوّے کی طرح ہمارے آس پاس اور بھی کئی پرندے ہیں۔

اپنے پسندیدہ پرندے کی تصویر بنایئے اور اس پر چند جملے لکھیے۔

بچّو! نیچے کچھ پرندوں کی تصویریں ہیں۔ ان کو پہچانیے اور ان کی خوبیوں کی بنیاد پر ان کو الگ الگ خانوں میں لکھیے۔

پالتو پرندہ	جنگلی پرندہ
....	....
....	....
....	....
....	....

نیچے آپ کے پسندیدہ چند جانور اور پرندوں کی تصویریں دی گئی ہیں۔
گوشۂ مطالعہ کی مدد سے ان تصویروں کے نیچے مناسب شعر لکھیے۔

حرکت میں وہ تو رہتی
دیوار پر ہے بیٹھی
روٹی کا ایک ٹکڑا
پنجوں میں اس نے پکڑا

بھولی بھالی صورت ہے
ممتا کی وہ مورت ہے
گھر آنگن آباد کرے
دودھ دہی سے شاد کرے

وہ تو شیر کی خالہ ہے
چوہا اس کا نوالہ ہے
اس کو کس کا کب ہے ڈر
ہر گھر کو سمجھے اپنا گھر

جب وہ بولے ککڑوں کوں
بھوکا ہوں میں بھوکا ہوں
ڈربہ کھولو باہر آؤں
باہر آؤں دانہ کھاؤں

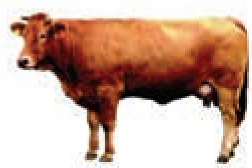

رات بھر پانی برستا رہا۔ بجلی کڑکتی رہی۔ بارش کے ساتھ آندھی بھی چلتی رہی۔

اے خدا! یہ سب کیا ہو رہا ہے؟

آندھی اور طوفان میں یہ پیڑ اور میرا گھونسلا گر گئے تو ....

امّی چڑیا پریشان ہو گئی۔ اس نے اپنے بچّوں کو گود میں چھپا لیا۔
اور کہنے لگی۔ ڈرنے کی کوئی بات نہیں، چلو میں تمھیں ایک کہانی سناتی ہوں۔
چڑیا اپنے بچّوں کو گوری اور نندنی کی کہانی سنانے لگی۔

ماں کا پیار

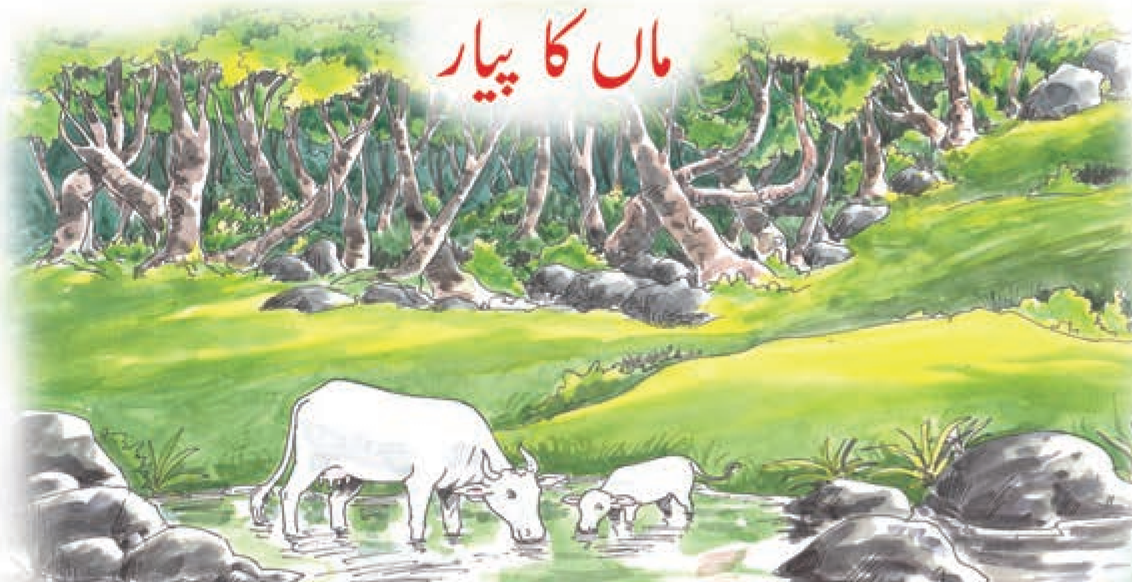

نیل گری جنگل کے پاس ایک گائے رہتی تھی، جس کا نام نندنی تھا۔ گوری اس کی اکیلی بیٹی تھی۔ گوری کو اکیلا چھوڑ کر نندنی روزانہ جنگل جاتی اور شام کو گھر لوٹ آتی تھی۔

ایک دن وہ جنگل کی طرف نکلی۔ گھاس چرتے چرتے شام ہوگئی۔ اتنے

میں بارش ہونے لگی۔ چاروں طرف اندھیرا چھا گیا۔ باہر نکلنے کا راستہ بھی سمجھ میں نہ آیا۔ اچانک ایک شیر نندنی کے سامنے آ گیا۔ شیر بہت بھوکا تھا۔ اس نے سوچا کہ آج کا کھانا مل گیا۔

میں بہت بھوکا ہوں! میں تجھے کھالوں گا! شیر گرجنے لگا۔ معاف کیجیے شیر چاچا۔ گھر میں میری بیٹی اکیلی ہے وہ بہت بھوکی ہو گی۔ اسے دودھ پلا کر میں جلد ہی واپس آپ کے پاس آجاؤں گی! نندنی کانپتی ہوئی کہنے لگی۔

کیا تم مجھے بے وقوف سمجھتی ہو؟

نہیں حضور! خدا کی قسم میں ضرور لوٹ آؤں گی! نندنی نے نرمی سے کہا۔

آخر شیر سے اجازت لے کر نندنی گھر کی طرف دوڑی۔

گوری بھوکی پیاسی ماں کے انتظار میں کھڑی تھی۔ ماں کو دیکھتے ہی وہ خوشی کے مارے اچھلنے کودنے لگی۔ ماں کے پاس جاکر وہ جلدی جلدی دودھ پینے لگی۔ دودھ پیتے پیتے اس نے دیکھا کہ ماں رو رہی ہے۔ اس کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے ہیں۔

آپ کیوں رو رہی ہیں امّی جان؟ دودھ پینا بند کر کے گوری نے پوچھا۔

نندنی نے اس کو ساری باتیں بتا دیں۔

تم سو جاؤ بیٹی! مجھے واپس جانا ہے۔ میں شیر سے وعدہ کر کے آئی ہوں۔

نہیں امّی جان! میں بھی آپ کے ساتھ ضرور چلوں گی۔

میں یہاں اکیلی نہیں رہ سکتی!

آخر گوری بھی امّی کے ساتھ جنگل کی طرف چل پڑی۔

شیر کے پاس پہنچتے ہی گوری نے کہا۔

حضور! آپ مجھے کھا لیجیے اور میری ماں کو چھوڑ دیجیے۔

نہیں حضور! یہ نادان بچی ہے۔ آپ مجھے کھا لیجیے۔ نندنی نے کہا

ماں بیٹی کی محبت کو دیکھ کر شیر کا دل پگھل گیا۔

بچّو! اس کہانی کے لیے ایک اور مناسب عنوان دیجیے۔

اس کہانی میں کون کون ہیں؟ کون سا کردار آپ کو اچھا لگا؟ اور کیوں؟

دو تین جملے لکھیے۔

''حضور آپ مجھے کھا لیجیے میری ماں کو چھوڑ دیجیے۔''

''نہیں حضور یہ نادان بچی ہے۔ آپ مجھے کھا لیجیے۔''

ماں بیٹی کی محبت دیکھ کر شیر کا دل پگھل گیا۔

بچّو! نندنی اور گوری کی محبت دیکھ کر آپ کے خیال میں شیر نے کیا فیصلہ کیا ہوگا؟

کلاس چرچا کی مدد سے اس کہانی کو آگے بڑھائیے۔

معیّن صلاحیتیں

- ☆ جنگل، مختلف جانور اور پرندے وغیرہ موضوع پر محل وموقع کے مطابق ہونے والی چھوٹی گفتگو سن کر اور پڑھ کر مفہوم سمجھنے کی صلاحیت۔
- ☆ موضوع سے متعلقہ چھوٹی گفتگو تیار کر کے پیش کرنے کی صلاحیت۔
- ☆ محل وموقع کے مطابق چھوٹے چھوٹے سوال کرنے اور جواب دینے کی صلاحیت۔
- ☆ جنگل، کھیت اور کھیتی کی بربادی پر اپنے خیالات پیش کرنے کی صلاحیت۔
- ☆ آس پاس کے مختلف جاندار اور پرندے، کیڑے مکوڑوں کے بارے میں چھوٹے جملے لکھنے کی صلاحیت۔
- ☆ موضوع سے متعلقہ چھوٹی نظمیں اور گیت سن کر اور پڑھ کر لطف اندوز ہونے کی صلاحیت۔
- ☆ چھوٹی نظم، گیت وغیرہ ترنم کے ساتھ مل کر گانے کی صلاحیت۔
- ☆ چھوٹی نظم یا گیت کو کہانی کی صورت میں بدل کر لکھنے کی صلاحیت۔
- ☆ چھوٹی نظم یا گیت پڑھ کر مفہوم سمجھنے اور اپنے الفاظ میں لکھنے کی صلاحیت۔
- ☆ چھوٹی نظم یا گیت کے ہم آواز الفاظ پہچاننے اور لکھنے کی صلاحیت۔
- ☆ پسندیدہ موضوع پر چھوٹے بیانیے تیار کر کے پیش کرنے کی صلاحیت۔
- ☆ موضوع سے متعلقہ چھوٹے بیانیے پڑھ کر مفہوم سمجھنے کی صلاحیت۔
- ☆ صفائی کی اہمیت پر اپنے خیالات لکھ کر پیش کرنے کی صلاحیت۔
- ☆ جانور اور پرندے وغیرہ موضوع سے متعلقہ چھوٹی کہانیاں سن کر اور پڑھ کر مفہوم سمجھنے کی صلاحیت۔
- ☆ چھوٹی کہانیاں پڑھ کر پسندیدہ کردار پر نوٹ لکھنے کی صلاحیت۔
- ☆ چھوٹی کہانیاں پڑھ کر مناسب عنوان تجویز کرنے کی صلاحیت۔
- ☆ چھوٹی کہانیاں اشاروں کی مدد سے آگے بڑھانے کی صلاحیت۔

فرہنگ

اتحاد	ഐക്യം	Unity
اجازت	അനുവാദം	Concent
اچانک	പെട്ടെന്ന്	Suddenly
اداس	ദുഃഖിതൻ	Sad
ادرک	ഇഞ്ചി	Ginger
اذان	ബാങ്ക്‌വിളി	
اگلا	അടുത്ത	Next
امنگ	ആഗ്രഹം	Ambition
امید	പ്രതീക്ഷ	Hope
انصاف	നീതി	Justice
انعام	ഉപഹാരം	Reward
اُچھلنا	തുള്ളിച്ചാടുക	Jounce
آشیاں	കൂട്	Nest
آغوش	മടിത്തട്ട്	Lap
آندھی	കൊടുങ്കാറ്റ്	Tempest
آنگن	മുറ്റം	Yard
آواز لگانا	ശബ്ദമുയർത്തുക	Rise up
بادل	മേഘം	Cloud
باز	ഗരുഡൻ	Falcon
بجلی	മിന്നൽ	Lightning
بچانا	രക്ഷിക്കുക	To save to from harm

بچھڑا	പശുക്കിടാവ്	Calf
بخار	പനി	Fever
بدبخت	നിർഭാഗ്യൻ	Unlucky
برسنا	വർഷിക്കുക	Raining
بڑھیا	വൃദ്ധ	Old Woman
بستر	കിടക്ക	Bed
بکنا	വിൽക്കുക	To Sell
بلانا	വിളിക്കുക	Call
بلند	ഉയർന്ന	High
بندگوبھی	കാബേജ്	Cabbage
بوند	തുള്ളി	Drop
بھنڈی	വെണ്ടക്ക	Lady's finger
بیمار	രോഗി	Patient
بےشک	നിസ്സംശയം	Doubtless
پالک	ചീര	Spinach
پریشان ہونا	പരവശനാകുക	Worry
پر	ചിറക്	Wing
پڑوسی	അയൽവാസി	Neighbour
پکارنا	വിളിക്കുക	To Call
پکانا	പാകംചെയ്യുക	Cook
پکنا	പാകമാവുക	To Ripe
پگھلنا	അലിയുക	To Melt

To Kiss	ചുംബിക്കുക	چومنا
Beak	പക്ഷിയുടെകൊക്ക്	چونچ
Twitter	ചിലക്കുക	چہچہانا
To Shout	അട്ടഹസിക്കുക	چیخنا
Ant	ഉറുമ്പ്	چیونٹی
Accident	അത്യാഹിതം	حادثہ
Beautiful	സുന്ദരം	حسین
To Participate	പങ്കെടുക്കുക	حصّہ لینا
Solution	പരിഹാരം	حل
Hand Over	ഏൽപ്പിക്കുക	حوالہ کرنا
Special	പ്രധാനമായ	خاص
To End	അവസാനിപ്പിക്കുക	ختم کرنا
Service	സേവനം	خدمت
Prosperous	സമൃദ്ധി	خوش حالی
Office		دفتر
Attractive	ആകർഷകമായ	دلکش
Noon	ഉച്ചസമയം	دوپہر
Earth	ഭൂമി	دھرتی
Mint	മല്ലി	دھنیا
To Wash	കഴുകുക	دھونا
Slowly	മെല്ലെമെല്ലെ	دھیرے دھیرے
Style	രീതി	ڈھنگ
Secret	രഹസ്യം	راز
Consent	സമ്മതം	راضی

To bring	എത്തിക്കുക	پہنچانا
To Reach	എത്തുക	پہنچنا
Trounce	اُچھلنا	پھدکنا
Cauliflower	കോളീഫ്ളവർ	پھول گوبھی
Baniyan Tree	ആൽമരം	پیپل
Product	ഉൽപന്നം	پیداوار
Fresh	പുത്തൻ	تازہ
Change	മാറ്റം	تبدیلی
To Wonder	ആശ്ചര്യപ്പെടുക	تعجب ہونا
Zucchini	പീച്ചിങ്ങ	توری
Festival	ഉത്സവം	تہوار
A Little	അല്പം	تھوڑاسا
Speed	വേഗം	تیز
To Drip	ഉറ്റിവീഴുക	ٹپکنا
Basket	കൊട്ട	ٹوکری
Branch	ചില്ല	ٹہنی
Wake up	ഉണരുക	جاگ اُٹھنا
Feeling	വികാരം	جذبہ
Hurry up	പെട്ടെന്ന്	جھٹ
Swinging	ആടുക	جھومنا
Graze	മേയ്ക്കുക	چرانا
Beetroot	ബീറ്റ്റൂട്ട്	چقندر
To Scream	അലറുക	چلّانا
Chappal maker	ചെരുപ്പുകുത്തി	چمار

رحم دل	Kind	ദയാലു
رسوئی خانہ	Kitchen	അടുക്കള
رسّا کشی	Tug of war	വടംവലി
رشک	Jolousy	അസൂയ
روزانہ	Daily	ദിവസേന
رہنما	Leader	വഴികാട്ടി
زور	Strong	ശക്തമായ
ساز	Organ	വീണ
سال	Year	വർഷം
سایہ دار	Shady	തണലേകുന്ന
سستا	Cheap	ലാഭകരം
سکھی	Friend	കൂട്ടുകാരി
سناٹا	Silence	നിശ്ശബ്ദത
سوار ہونا	Travel	യാത്രയാകുക
سوکھا	Dry	ഉണങ്ങിയ
سینگ	Horn	കൊമ്പ്
شاید	Perhaps	ഒരുപക്ഷേ
شبنم	Dewdrop	മഞ്ഞുതുള്ളി
شکار	Prey	ഇര
شمع	Lamp	വിളക്ക്
صاف کرنا	Clean	വൃത്തിയാക്കുക
صدا	Voice	ശബ്ദം
ضروری	Essential	അത്യാവശ്യമായ
طویلہ		തൊഴുത്ത്
عجیب	Miraculous	വിചിത്രമായ
عمل	Action	പ്രവൃത്തി
عورت	Woman	സ്ത്രീ
فدا	Dedication	അർപ്പണം
فرض	Duty	കടമ
فصل	Harvest	വിളവ്
فضا	Atmosphere	അന്തരീക്ഷം
قبول	Acceptance	സ്വീകാര്യം
قدم	Foot Step	കാൽവെപ്പ്
قسم	Item	ഇനം
کانپنا	Shiver	വിറയ്ക്കുക
کدورت	Enimity	ശത്രുത
کڑکنا	Thunder	ഇടിവെട്ടുക
کشتی	Boat	തോണി
کنواں	Well	കിണർ
کودنا	Jump	ചാടുക
کوڑا کرکٹ	Garbage	ചപ്പുചവറ്
کہکشاں	Galaxy	സൗരയൂഥം
گذشتہ	Surpass	കഴിഞ്ഞുപോയ
گرجنا	To Roar	അലറുക
گرنا	To Fall	വീഴുക
گزارنا	Spend	കഴിച്ചുകൂട്ടുക
گلی	Alley	ഇടവഴി
گمراہ	Aberrant	വഴിതെറ്റിയ

Flying around	വട്ടമിട്ട്പറക്കുക	منڈلانا
Scene	ദൃശ്യം	منظر
Radish	മുള്ളങ്കി	مولی
Fenugreek	ഉലുവ	میتھی
Frog	തവള	مینڈک
Fruit	പഴവർഗ്ഗം	میوہ
Result	ഫലം	نتیجہ
Mark	അടയാളം	نشانی
Scene	ദൃശ്യം	نظارہ
To See	കാണപ്പെടുക	نظر آنا
Set Out	പുറപ്പെടുക	نکلنا
Supervision	മേൽനോട്ടം	نگرانی
Prayer	നിസ്ക്കാരം	نماز
Guy	യുവാവ്	نوجوان
Sharp	കൂർത്ത	نوک دار
Bath	കുളിക്കുക	نہانا
Sleep	ഉറക്കം	نیند
Minister	മന്ത്രി	وزیر
Promise	വാഗ്ദാനം	وعدہ
To Nourish	തെളിക്കുക	ہانکنا
	ഹരികീർത്തനം	ہری کیرتن
Greenness	പച്ചപ്പ്	ہریالی
Week	ആഴ്ച	ہفتہ
Shake	ഇളകുക	ہلنا

Dowdy	മാലിന്യം	گندگی
Grass	പുല്ല്	گھاس
Rotary	ചുറ്റിത്തിരിയുക	گھومنا پھرنا
Marigold	മല്ലിക	گیندا
Load	ചരക്ക് കയറ്റുക	لادنا
Bring	കൊണ്ടുവരിക	لانا
Affection	ഇഷ്ടം	لگن
Marrow	പടവലങ്ങ	لوکی
Wave	ഇളകുക	لہلہانا
Lemon	ചെറുനാരങ്ങ	لیمو
Enrich	സമ്പന്നമാക്കുക	مالا مال کرنا
Congratulation		مبارک باد
Mud	മണ്ണ്	مٹی
Different	വ്യത്യസ്തം	مختلف
Man	പുരുഷൻ	مرد
Turn	തിരിയുക	مڑنا
Smile	പുഞ്ചിരിക്കുക	مسکرانا
East	കിഴക്ക്	مشرق
Engage	മുഴുകുക	مصروف ہونا
Competition	മത്സരം	مقابلہ
Moderately	അപേക്ഷിച്ച്	مقابلے میں
To Meet	കണ്ടുമുട്ടൽ	ملاقات
Soft	മൃദുലം	ملائم
To Celebrate	കൊണ്ടാടുക	منانا